21واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 16 مئی 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ صحت

بروز منگل 5 اپریل 2016 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ساہیوال: ڈی ایچ کیو ہسپتال کے گائنی وارڈ میں بیڈز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3084: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال کا گائنی وارڈ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) اس میں مریضوں کے لئے کیا کیا سہولیات اور طبی مشینری فراہم کی گئی ہے؟

(ج) اس وارڈ میں کتنے ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کام کر رہا ہے؟

(د) اس وارڈ میں روزانہ کتنے مریض داخل ہوتے ہیں؟

(ہ) اس وارڈ میں داخل ہونے والے مریضوں کو کون کونسی ادویات فراہم کی جاتی ہیں؟

(و) اس وارڈ میں موجود طبی مشینری میں سے کون کون سی کب سے خراب ہے؟

(ز) اس وارڈ میں کون کونسی مسنگ فسیلیٹیز ہیں اور یہ کب تک پوری کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 05 نومبر 2013 تاریخ ترسیل 9 جنوری 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) گائنی وارڈ 40 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) اس ہسپتال کے گائنی وارڈ میں مریضوں کے تمام پیچیدہ امراض کی تشخیص اور علاج کی تمام سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ طبی مشینری میں الٹرا ساؤنڈ، سی ٹی جی اور انستھیزیا مشین بھی موجود ہیں۔

(ج) پروفیسر 1، اسسٹنٹ پروفیسرز 2، سینئر رجسٹرار 2، چیف کنسلٹنٹ گائناکالوجسٹ 1، کنسلٹنٹ گائناکالوجسٹ 1، میڈیکل آفیسر 2، ہاؤس آفیسر 1، نرسز 9

(د) اس وارڈ میں روزانہ 15 سے 20 مریض داخل کیے جاتے ہیں۔

(ہ) ہسپتال ہذا میں موجود فارمیسی سٹور کی تمام ادویات مریضوں کو ان کی ضروریات کے مطابق مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

(و) کوئی مشینری خراب نہ ہے اگر کوئی فالٹ آ جائے تو اسے فوری طور پر ٹھیک کروالیا جاتا ہے۔

(ز)یہ مسنگ فسلیٹیز ہیں Diathermy Machine ,G.A Machine, Histo Scope Machine موجودہ ہسپتال کواپ گریڈ کیا جارہاہے جوکہ بلڈنگ مکمل ہونے پر طبی مشینری جلد پوری کرلی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 4اپریل 2016)

بروز منگل 5اپریل 2016 کے ایجنڈا سے زیرالتواء سوال

ضلع ساہیوال: محکمہ صحت کو فراہم کی گئی رقم واستعمال کی تفصیلات

*3087: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیاوزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع ساہیوال محکمہ صحت کے لئے مالی سال 14-2013 میں کتنی رقم رکھی گئی ہے، مدوائز تفصیل بتائیں؟

(ب) اب تک کتنی رقم اس ضلع کے ای ڈی او صحت کو فراہم کی گئی ہے، کتنی رقم بقایاہے اور یہ رقم کب تک فراہم کی جائے گی؟

(ج) ای ڈی او ساہیوال کو جو رقم مدوائز ملی ہے وہ اس کی تقسیم کس طریق کار کے تحت کررہاہے یا کرچکاہے؟

(د) ڈی ایچ کیو ہسپتال کو مدوائز اب تک کتنی رقم دی گئی ہے؟

(ہ) کتنی رقم سے اس ہسپتال کو ادویات فراہم کی گئی ہیں؟

(و) بقایا کتنی رقم اس ہسپتال کے پاس کس کس مد میں پڑی ہے؟

(تاریخ وصولی 05نومبر 2013 تاریخ ترسیل 9جنوری 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) ضلع ساہیوال محکمہ صحت کے لئے مالی سال 14-2013 میں کل رقم جوکہ مدوائز رکھی گئی۔

تنخواہ	478399000/-	(سینتالیس کروڑ تراسی لاکھ ننانے ہزار روپے)
متفرق	153340000/-	(پندرہ کروڑ تینتیس لاکھ چالیس ہزار روپے)
کل	631739000/-	(تریسٹھ لاکھ سترہ ہزار انتالیس ہزار روپے)

مدوائز مزید تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)اب تک تمام رقم فراہم کر دی گئی ہے اور کوئی رقم بقایا نہ ہے۔

(ج)ای ڈی او ہیلتھ ساہیوال کو جو رقم ملی ہے وہ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ ساہیوال ہی مد وائز تقسیم کرتی ہے ای ڈی او ہیلتھ اپنے طور پر نہیں کرتا ہے۔

(د)ساہیوال میڈیکل کالج / ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال کو مالی سال 14۔2013 سے اب تک کل رقم 1946,641,697/۔ روپے دی گئی۔ مالی سال 14۔2013 سے اب تک کی مد وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)ساہیوال میڈیکل کالج کو اب تک 200,000,000/۔ روپے کی ادویات فراہم کی گئی ہیں۔ فراہم کی گئی ادویات کی رقم کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و)مورخہ 22۔03۔2016 تک کل رقم 324,736,395 روپے اس ہسپتال کے پاس بقایا پڑی ہے اور بقایا کی مد وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل 2016)

بروز منگل 5 اپریل 2016 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

فیصل آباد: الائیڈ ہسپتال میں انتظامی افسران کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3130: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں انتظامی افسران کی تعداد کتنی ہے، تفصیل عہدہ وائز بتائیں؟

(ب)اس ہسپتال کے سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے انتظامی امور کے اخراجات کی تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ج) کس کس انتظامی افسر کے پاس سرکاری گاڑی ہے اس کے نام، عہدہ، گریڈ اور گاڑی کی تفصیل بتائیں؟

(د) کس کس انتظامی افسر کے پاس سرکاری رہائش ہے جو کہ ہسپتال کی حدود میں واقع ہے؟

(ہ)ان سرکاری رہائش گاہوں کے بجلی، گیس، ٹیلی فون اور پانی کے بلوں کی ادائیگی کون کرتا ہے، اگر ہسپتال کے بجٹ سے کی جاتی ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(و)ان سرکاری رہائش گاہوں کے سال 2011-12 اور 2012-13 کے تزئین و آرائش کے اخراجات کی تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 20 نومبر 2013 تاریخ ترسیل 6 جنوری 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) میڈیکل سپرنٹنڈنٹ 1، ایڈیشنل میڈیکل سپرنٹنڈنٹ 4، ڈپٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ 1، 1 خالی=2، ڈپٹی چیف نرسنگ

سپرنٹنڈنٹ 1 خالی، نرسنگ سپرنٹنڈنٹ 1، اسسٹنٹ نرسنگ سپرنٹنڈنٹ 1

ٹوٹل 10

(ب)اس ہسپتال کے انتظامی امور چلانے کے لیے محکمہ صحت نے جو بجٹ دیا اور اخراجات کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

سیریل نمبر	سال	بجٹ	خرچہ
1	2011-12	1306.005 (M)	1185.611 (M)
2	2012-13	1446.845 (M)	1339.269 (M)
3	2013-14	1559.371 (M)	1526.081 (M)
4	2014-15	1648.572(M)	1605.457 (M)

بقایا بجٹ استعمال نہ ہونے کی وضاحت: کچھ سیٹیں خالی رہنے کی وجہ سے تنخواہوں کی مد میں بجٹ میں بچت ہوئی۔

(ج)ڈاکٹر راشد مقبول، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ (BS-19)

Chasis No	Engine No.	Model	Type	Mark	Make	No
985452	F389385	2005	Cultus	Suzuki	PAK	FSH-838

(د)ڈاکٹر راشد مقبول میڈیکل سپرنٹنڈنٹ،ڈاکٹر علی نقی ایڈیشنل میڈیکل سپرنٹنڈنٹ،ڈاکٹر محمد اقبال حسین شاہد ایڈیشنل میڈیکل سپرنٹنڈنٹ، روبینہ بشیر، اسسٹنٹ نرسنگ سپرنٹنڈنٹ

(ہ)ان سرکاری رہائش گاہوں کے پانی بجلی، ٹیلی فون کے بل ہسپتال ہذا کے بجٹ سے ادا نہیں کیے جاتے اور جو افسران اس رہائش گاہ میں رہائش پزیر ہوتا ہے وہ خود بل ادا کرتا ہے۔ایم ایس کی رہائش میں ایک سرکاری ٹیلی فون کی اجازت ہے جس کا بل ہسپتال ادا کرتا ہے۔

(و)ان سرکاری رہائش گاہوں 12۔2011 اور 13۔2012 اور 15۔2014 میں کوئی مرمت کا کام نہیں ہوا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)</u>

بروز منگل 5 اپریل 2016 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

<u>ٹوبہ ٹیک سنگھ: ڈسٹرکٹ ہسپتال سے متعلقہ تفصیلات</u>

*3527: <u>جناب امجد علی جاوید</u>: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ کے قیام کے وقت چار وارڈ بنائے گئے تھے، ان میں سے ایک مکمل وارڈ اپنی تعمیر کے وقت سے ناقص مٹیریل اور چھت گر جانے کے خوف کے پیش نظر کبھی استعمال میں نہیں لایا گیا؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے کہ تو قومی دولت کے اس نقصان کا ذمہ دار کون ہے، اس کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں لائی گئی اگر نہیں تو اس کے ذمہ داروں کے خلاف حکومت کب تک کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) کیا مذکورہ ہسپتال میں ایمبولینس موجود ہے اگر موجود ہے تو کیا وہ ورکنگ پوزیشن میں ہے اگر نہیں، تو کب تک حکومت نئی ایمبولینس فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) وارڈ نمبر 04 اپنی تعمیر سے گرائے جانے تک ناقص تعمیر اور خطرناک قرار دیئے جانے کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1. نئی تعمیر ہونے والی بلڈنگ ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ مورخہ 07-01-1990 ٹیک اوور کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
2. چھٹی نمبر 121 بتاریخ 18.01.1990 کے مطابق اس وقت کے ایم ایس نے تمام عملہ مع مشینری اور نئی بلڈنگ ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ میں منتقل ہو گئے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
3. اسی دن چھٹی نمبر 127 بتاریخ 10.01.1990 کو ایم ایس ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ نے ایگزیکٹو انجینئر بلڈنگ ٹوبہ ٹیک سنگھ کو اور ساتھ ہی اس کی کاپی ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز فیصل آباد کو وارڈ نمبر 04 کی تمام چھتوں کی پانی کی لیکیج کے متعلق تحریر کیا اور ساتھ ہی ان کی اندرونی چھتوں کی خستہ حالی کی باقاعدہ مرمت کے بارے میں لکھا تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
4. لیٹر نمبر P&D/186 بتاریخ 28.01.1990 ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز فیصل آباد نے بھی سپرنٹنڈنٹ انجینئر صوبائی بلڈنگ ڈویژن فیصل آباد کو تحریر کیا کہ 18.01.1990 سے ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ کی نئی بلڈنگ فنکشنل ہے لیکن وارڈ کی چھتیں ناکارہ ہیں اور ان کی بحالی کے لئے جلد از جلد اقدامات اٹھائے جانے کی درخواست کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
5. بتاریخ 31.01.1990 سپرنٹنڈنٹ انجینئر صوبائی بلڈنگ ڈویژن ٹوبہ ٹیک سنگھ کو احکامات جاری کئے کہ وہ فوراً میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ کی طرف سے اس کی تعمیر میں نقائص کے متعلق وضاحت فرمائیں جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
6. لیٹر نمبر 359 بتاریخ 07.02.1990 میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ نے ایگزیکٹو انجینئر (صوبائی) بلڈنگ ٹوبہ ٹیک سنگھ بحوالہ لیٹر نمبر 28/P/187-88P&D تحریر کیا کہ نئی بننے والی بلڈنگ کے نقائص کو جلد از جلد ختم کیا جائے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

7. کمشنر فیصل آباد ڈویژن فیصل آباد نے لیٹر نمبر (11088/25)9,(D) بتاریخ 05.05.1990 کے تحت محمد تنویر عالم ایڈووکیٹ ضلعی کورٹ ٹوبہ ٹیک سنگھ کو اس کی درخواست برائے ناقص تعمیراتی مٹیریل ضلعی ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ضمن میں بتایا کہ سپرنٹنڈنٹ انجینئر صوبائی تعمیراتی سرکل فیصل آباد نے نشاندہی کی ہے کہ نئی تعمیر شدہ بلڈنگ کو جس وقت محکمہ صحت کی سپرداری میں دیا اس وقت اس کے نقائص سے آگاہ کیا گیا تھا جس کی اطلاع پہلے سے ایم ایس ٹوبہ نے سپرنٹنڈنٹ انجینئر فیصل آباد کو دے رکھی تھی۔ ایگزیکٹو انجینئر صوبائی بلڈنگ اور سٹی مجسٹریٹ ٹوبہ ٹیک سنگھ نے مشترکہ طور پر ہسپتال کا معائنہ کیا۔ دونوں نے پہلی ناقص تعمیر کی تصدیق کی۔ سپرنٹنڈنٹ انجینئر فیصل آباد نے بلڈنگ کی تعمیر کے متعلق بتایا کہ بظاہر اس کا کام معقول کیا گیا ہے۔ کسی بھی جگہ شگاف نہ ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

8. ایم ایس نے اپنے لیٹر نمبر 3076 بتاریخ 08.08.2001 کے مطابق Exen صوبائی بلڈنگ ٹوبہ ٹیک سنگھ کو تحریر کیا جب ٹیک اوور کیا تو وارڈ نمبر 04 کی چھت کے متعلق مندرجہ ذیل نقائص تحریر کئے تھے جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ گئی ہے۔ مختلف جگہ سے چھت خستہ تھی۔ کئی مقامات پر دراڑیں تھیں۔ چھت کے مختلف حصوں سے سیمنٹ کی تہیں گر چکی تھیں۔ سریہ نظر آنے سے یوں محسوس ہوتا تھا جیسے چھت کمزور پڑ گئی ہے۔

9. ایم ایس، ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ نے اپنے لیٹر نمبر 3360 بتاریخ 24.08.2001 کے تحت یاددہانی کے طور پر Exen ٹوبہ ٹیک سنگھ کو لیٹر لکھا جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

10. لیٹر نمبر 930 بتاریخ 18.03.2002 ایم ایس صاحب نے اپنے ضلعی آفیسر بلڈنگ ٹوبہ ٹیک سنگھ کو تحریر جناب عزت مآب وزیر صحت پنجاب نے 14.03.2002 احکامات جاری کئے کہ اچھی شہرت کے حامل انجینئر سے اس کے ڈھانچے کے متعلق رپورٹ لی جائے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

11. لیٹر نمبر 612 بتاریخ 24.05.2002 کے تحت ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر بلڈنگ ٹوبہ نے ایم ایس ٹوبہ ٹیک سنگھ کو تحریر کیا کہ M&R کی مد میں 314300 روپے مختص کئے گئے جو کہ بلڈنگ ریسرچ سنٹر کی رپورٹ نہ ہونے کی وجہ سے استعمال نہ کئے جا سکے اور مزید تحریر کیا کہ ریسرچ سنٹر پر کام کارش ہونے کی وجہ سے ٹیم نہ آسکی جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

12. 08.01.2005 لیٹر نمبر 87 کے مطابق ایم ایس ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ ڈسٹرکٹ آفیسر بلڈنگ ٹوبہ ٹیک سنگھ کو تحریر کیا کہ وارڈ نمبر 04 کی مرمت کے لئے تخمینہ لگایا جائے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

13. لیٹر نمبر EDOW&S/G-22.372 بتاریخ 15.11.2005 نے ڈائریکٹر بلڈنگ ریسرچ سٹیشن لاہو کو تحریر کیا کہ چھت سے متعلقہ کیس ڈائریکٹریٹ نقشہ جات کو لاہو بجھوا دیا ہے۔ لیکن 01.11.2002 کو ڈائریکٹر بلڈنگ ریسرچ لاہور نے معائنہ فرمایا عمارت کی چھت 03 ماہ تک زیر مشاہدہ رکھا جائے اور اس کے بعد دوبارہ معائنہ نہ کیا گیا۔ بعد میں Exen بلڈنگ ٹوبہ ٹیک سنگھ نے دوبارہ معائنہ کی درخواست کی اور مسئلے کے ممکنہ حل کی تجویز مانگی جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

14. CMIT کی رپورٹ کے مطابق بتاریخ 14.06.2006 کو بلڈنگ کو استعمال کرنے سے روک دیا گیا جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

15. 4.06.2006 ریٹائر بریگیڈیئر توقیر 36MG-III ڈی ایچ کیو کا معائنہ کیا اور غیر معیاری تعمیر کی تصدیق کی اور دوبارہ رپورٹ کے لئے مسٹر آفتاب آغا کو معائنہ کرکے رپورٹ کرنے کے لئے کہا جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

16. CMIT کی رپورٹ پر 38-173-2006/1290 بتاریخ 21.06.2006 ڈپٹی سیکرٹری بلڈنگ نے لیٹر نمبر C&W/6-4/2001(CMIT) 20.04.2007 کو تحریری طور پر اس عمارت کو عوامی استعمال کے لئے روک دیا اور اس کے لئے تخمینہ PC-1 تیار کرنے کو کہا۔

17. ڈسٹرکٹ آفیسر بلڈنگ ڈی ایچ کیو ٹوبہ ٹیک سنگھ نے لیٹر نمبر ADP-/ TTS/3571DHQ بتاریخ 30.06.2007 نے تخمینہ مبلغ -/5008000 روپے لگا کر ایم ایس ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ کو بھیجا جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

18. 18-EDO(H) ٹوبہ لیٹر نمبر 011-8607(PDSSD.58) بتاریخ 20.07.2007 EDO(F&P) ٹوبہ کو تخمینہ متعلق تحریر کیا اور 2007-08 کے بجٹ میں شامل کرنے کو کہا جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

19. بمطابق لیٹر نمبر 728 بتاریخ 21.01.2008 (EDO)(H) ٹوبہ ٹیک سنگھ نے سیکرٹری ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کو تحریر کیا تاکہ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ ٹوبہ کو چھت بدلنے / خطرناک قرار دیئے گئے وارڈن نمبر 04 کی مرمت کا کام تیز کرنے کے لئے تحریر کیا جس کی لاگت کا تخمینہ مبلغ -/5008000 روپے جس کا PC-1 پہلے سے گورنمنٹ کو بھیجا جا چکا تھا جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

20. بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے تعمیراتی میٹریل کی قیمتیں بڑھ جانے کی وجہ سے تخمینہ لاگت مبلغ۔/6171000 لگایا گیا اور یہی تخمینہ ای ڈی او ایچ ٹوبہ نے لیٹر نمبر E/70-17468 تاریخ 26.11.2008 منظوری کے لئے ڈی سی او ٹوبہ ٹیک سنگھ کو تحریر کیا جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

21. 2010-09-03 لیٹر نمبر 1310 کے تحت Exen ٹوبہ ٹیک سنگھ نے ڈائریکٹر بلڈنگ ریسرچ نیو کیمپس لاہور کی ہدایت پر ایم ایس کے ہمراہ وارڈ نمبر 04 کا معائنہ کیا اور رپورٹ تحریر کیا کہ RCC میں کئی جگہوں پر دراڑیں پڑ چکی ہیں۔ ایک ٹیم مقرر کی جائے جو کہ اس بلڈنگ کے قابل استعمال یا ناکارہ ہونے کی رپورٹ کرے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

22. پرانا تعمیراتی ملبہ کو ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر بلڈنگ سب ڈویژن ٹوبہ ٹیک سنگھ ۔/519260 روپے میں فروخت کیا گیا جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

23. لیٹر نمبری 3654 بتاریخ 12.09.2012 ڈسٹرکٹ آفیسر بلڈنگ ڈویژن ٹوبہ ٹیک سنگھ کے حکم کے تحت وارڈ نمبر 4 گرایا گیا جس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

24. وارڈ نمبر 04 کو دوبارہ تعمیر اور فزیبلٹی رپورٹ اور تخمینہ لگانے کے لئے EDO(W&S) ٹوبہ کو لیٹر نمبر 12315 بتاریخ 20.10.2015 کو تحریر کیا گیا ہے۔ تخمینہ کے بعد دوبارہ رپورٹ کریں گے۔ جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ بلڈنگ والے ذمہ دار ہیں۔

(ج) ڈسٹرکٹ ہسپتال کی اپنی ایمبولینس کوئی نہیں ہے اس وقت سٹی ہسپتال کی ایمبولینس نمبر TSG-1002 ڈسٹرکٹ ہیڈ کواٹر ہسپتال کے پاس ہے اور ورکنگ کنڈیشن میں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل 2016)

میڈیکل سٹور ڈپو میں پڑے آلات و دیگر سامان کی موجودہ صورتحال و دیگر تفصیلات

*2487: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میڈیکل سٹور ڈپو لاہور میں کیمیکل اور آلات (instruments) وغیرہ کی شکل میں اس وقت جو سامان موجود ہے، اس کی مالیت کیا ہے، کیا یہ درست ہے کہ یہ سامان برس ہا برس سے سٹور میں رہنے کی وجہ سے تقریباً ناکارہ ہو چکا ہے، اس میں کتنے سامان کو Dead Stock قرار دیا گیا ہے؟

(ب) اس سامان کی حفاظت پر کتنے اہل کار متعین ہیں، کس کس گریڈ / سکیل میں ہیں اور ان کی تنخواہ پر سالانہ خرچ کیا ہے، اس کے علاوہ میڈیکل سٹور ڈپو کی عمارات کا بجلی اور (maintenance) کا سالانہ کیا خرچ ہے؟

(ج) M S D کی موجودہ خستہ حال بلڈنگ کا کیا استعمال ہے اور اس کے مزید بہتر استعمال کے لئے کیا اقدامات تجویز کئے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) یہ درست ہے کہ یہ سامان برس ہا برس سے سٹور میں پڑا ہے جو سامان قابل استعمال ہے اس کی مالیت تقریباً مبلغ 94۔62,09,062 روپے ہے اور جو سامان ناقابل استعمال ہے اس کی مالیت مبلغ ۔/38,95,949 روپے ہے جو کہ حکومت پنجاب محکمہ صحت کی کمیٹی نے اس سامان کو Obsolete قرار دیا تھا۔

(ب) مسٹر وحید الحسن، اسسٹنٹ، سکیل 14 اور مسٹر زاہد اقبال، ڈسپنسر، سکیل نمبر 09 مندرجہ ذیل سیکشنوں میں ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔

DRUG SECTION (3) DONATION SECTION (2) (1) W.H.O SECTION ان سیکشنوں کے علاوہ یہ دونوں لیبارٹری/آلات سیکشن میں بھی ڈیوٹی انجام دیتے ہیں اور ان کی تنخواہوں پر سالانہ مبلغ ۔/70,41,60 روپے خرچہ آرہا ہے اور پورے MSD میں بجلی کے دو کنکشن ہیں۔ دونوں کنکشنوں کا سالانہ خرچہ مبلغ تقریباً 3,71570 روپے آتا ہے۔ یہ بلڈنگ محکمہ خوراک کی ملکیت ہے۔ MSD کے پاس Maintenance کے لئے کوئی فنڈ نہ ہے۔

(ج) MSD کی موجودہ خستہ حال بلڈنگ کے استعمال کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

A. پنجاب کے مختلف پروگراموں کی ادویات یہاں سٹور کی جاتی ہیں جن کی تفصیل یہ ہے۔

WHO (5) MNCH (4) T.B Dots (3) National Programe (2) EPI (1) Donation (6)

B۔ علاوہ ازیں جو ادویات سینٹرل لیول پر (محکمہ صحت اور ڈی جی ایچ ایس) کے دفاتر سے پرچیز ہوتی ہیں وہ بھی یہیں پر سٹور کی جاتی ہیں اور خاص طور پر اگر ملک کے کسی بھی حصہ میں ایمرجنسی ہو جاتی ہے تو فوری طور پر یہاں سے ادویات فراہم کی جاتی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)</u>

ضلع لاہور: عطائیوں اور نیم حکیموں کے خلاف کریک ڈاؤن و دیگر تفصیلات

*2526: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2011 کے دوران ضلع لاہور میں کل کتنے عطائیوں اور نیم حکیموں کے خلاف کریک ڈاؤن ہوا؟

(ب) سال 2011 کے دوران کل کتنے عطائی اور کل کتنے نیم حکیم گرفتار کئے گئے نیز ان میں کتنے حکیموں اور عطائیوں کو سزائیں و جرمانے ہوئے، الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) کتنے عطائی اور کتنے نیم حکیموں کی دکانیں سیل کی گئی اور چالان کئے گئے نیز چالانوں میں حکومت کو کل کتنی رقم وصول ہوئی؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 10 جنوری 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) ضلعی حکومت محکمہ صحت لاہور نے 2011 میں عطائیوں اور نیم حکیموں کے خلاف بھرپور کریک ڈاؤن کیا اور 430 عطائیوں اور نیم حکیموں کے خلاف بھرپور کریک ڈاؤن کیا گیا۔

(ب) ان عطائی اور نیم حکیموں میں سے کل 89 عطائی اور نیم حکیم گرفتار کئے گئے اور ان کو کل 2 سال، 9، ماہ اور 10 دن سزائیں ہوئیں اور 2011 میں مختلف کیسز میں کل 40,90,500 روپے جرمانہ ہوا۔

(ج) اس ضمن میں محکمہ صحت لاہور کی ٹیموں نے اس گھناؤنے دھندے میں ملوث افراد کے خلاف کریک ڈاؤن کرتے ہوئے ان کے خلاف متعلقہ پولیس اسٹیشنوں میں اور ڈرگ ایکٹ 1976 کے تحت ان کے چالان کئے گئے نیز ان کی دکانوں اور ہسپتالوں کو سیل بھی کیا گیا۔ ان چالانوں میں حکومت کو جرمانے کی مد میں کل 4090500 روپے وصول ہوئے جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

بہاول پور: ورک چارج ملازمین کی بھرتی کی تفصیلات

*2539: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 2013 مئی / جون / جولائی اور اگست میں کتنے ورک چارج ملازمین قائداعظم میڈیکل کالج، وکٹوریہ ہسپتال، جوبلی فیملی ہسپتال، زنانہ ہسپتال روڈ اور سول ہسپتال جھانگی والا روڈ بہاول پور میں

رکھے گئے ہیں، ان کے نام، ولدیت اور تعلیمی قابلیت فراہم کریں نیز یہ بتائیں کہ یہ کس کس کام کے لئے رکھے گئے ہیں؟

(ب) مزید کتنے ورک چارج ملازمین ان مذکورہ بالا اداروں کے نظام کو بہتر طور پر چلانے کے لئے رکھے جانے کی ضرورت ہے؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 دسمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) 2013 مئی جون جولائی اور اگست میں 20 اے سی مکینک، 20 ہیلپر کو ورک چارج کی بنیاد پر 75 دنوں کے لیے بورڈ آف مینجمنٹ سے منظوری لے کر بھرتی کیا گیا۔

ورک چارج ملازمین کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ادارہ ہذا کا نظام بہتر طور پر چل رہا ہے اس لئے مزید ورک چارج ملازمین کی ضرورت نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

لاہور: جنرل ہسپتال میں انسٹی ٹیوٹ آف نیوروسائنسز کے قیام کی تفصیلات

*2756: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جنرل ہسپتال لاہور میں انسٹیٹیوٹ آف نیوروسائنسز قائم کیا جائے گا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس انسٹیٹیوٹ کو قائم کرنے پر 2.7 بلین لاگت آئے گی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس انسٹیٹیوٹ کے قیام کے بعد اس میں 500 بستروں کی گنجائش ہو گی؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو یہ انسٹیٹیوٹ کب تک قائم کر دیا جائے گا نیز اس انسٹیٹیوٹ کو قائم کرنے کی منظوری کس اتھارٹی نے کب دی، مکمل وضاحت سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 24 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) جی ہاں

(ب) جی ہاں

(ج) جی ہاں تقریباً 500 بستروں کی گنجائش ہو گی۔

(د) اس وقت لاہور میں انسٹی ٹیوٹ آف نیوروسائنسز فیز (Phase-II) کا منصوبہ موجودہ مالی سال میں شامل ہے۔ اس منصوبہ کی کل لاگت 2354.241 ملین ہے۔ اس کے اوپر 1644 ملین خرچ ہو چکے ہیں۔ 289 ملین روپے اگلے سال فراہم کیے جا رہے ہیں تاکہ یہ منصوبہ تکمیل پزیر ہو۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بتانا ضروری ہے کہ اگلے مالی سال 17-2016 میں PINS فیز III کا منصوبہ بھی شامل کیا گیا ہے تاکہ انسٹی ٹیوٹ کی تیار شدہ عمارت کو مکمل طور پر فنکشنل کیا جا سکے۔ تاہم پرنسپل کو ہدایت کی گئی ہے کہ مجوزہ منصوبہ کی لاگت کو کم کیا جائے۔ پرنسپل نے Phase-III منصوبہ کی لاگت 2247 ملین روپے سے کم کر کے 700 ملین روپے کر دی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

لاہور: سروسز ہسپتال کا بجٹ و دیگر تفصیلات

*3053: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سروسز ہسپتال لاہور کو سال 13-2012 اور 14-2013 کے بجٹ میں لوکل پرچیز کی مد میں کتنی رقم مختص کی گئی تھی؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنی مالیت کی ادویات ایل پی کے ذریعے خرید کی گئیں اور کن کن میڈیکل سٹور اور کمپنیوں سے خرید کی گئیں؟

(ج) یہ ادویات کن کن مریضوں کو سپلائی کی گئیں؟

(د) کیا سال 13-2012 کے دوران ایل پی کے ذریعے خرید کردہ ادویات کے فنڈز کا آڈٹ کروایا گیا ہے اگر ہاں تو یہ آڈٹ کس نے کیا اور اس نے کتنی رقم کے خورد برد کا انکشاف کیا؟

(تاریخ وصولی 23 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 10 جنوری 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف)سروسز ہسپتال لاہور کو سال 13-2012 اور 14-2013 کے بجٹ میں لوکل پرچیز کی مد میں مختص کی گئی رقم درج ذیل ہے:۔

2012-13	(Rs 12,75,54,000/-)
2013-14	(Rs 11,26,25,000/-)

(ب)سال 13-2012 کے دوران مبلغ۔/12,75,54,000 روپے کی ادویات ایل پی کے ذریعے خرید کی گئیں جبکہ سال 14-2013 کے دوران ماہ جنوری 14 تک مبلغ۔/5,63,9000 روپے کی ادویات خریدی گئیں اور یہ تمام ادویات میسرز اکرم برادرز (کنٹریکٹر) سے خرید کی گئیں۔

(ج)جو ادویات ہسپتال ہذا میں موجود نہ ہوں وہ لوکل پرچیز کے ذریعے ہسپتال ہذا کی ایمرجنسی میں آنے والے تمام مریضوں، داخل مریضوں اور آؤٹ ڈور کے وہ مریض (جن کو لوکل پرچیز کی اجازت دی گئی ہو) اور اس کے علاوہ پارلیمنٹیرین، بیوروکریسی اور معزز جج صاحبان / جوڈیشری کو قواعد و ضوابط کے تحت دی جاتی ہیں۔

(د)ہسپتال ہذا کے سال 13-2012 کے دوران لوکل پرچیز کے ذریعے خرید کردہ ادویات کے فنڈز کا آڈٹ ڈائریکٹر جنرل آڈٹ سے کروایا گیا ہے جس میں کسی بھی قسم کا خرد برد کا انکشاف نہ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

ضلع سرگودھا: یونین کونسل 117 میں بی ایچ یو بنانے کی تفصیلات

*3234: چودھری فیصل فاروق چیمہ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق ہر یونین کونسل کی سطح پر ایک بنیادی مرکز صحت ہونا چاہیے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یونین کونسل نمبر 117 تحصیل و ضلع سرگودھا تقریباً 10 چکوک پر مشتمل ہے اور اس پوری یونین کونسل میں ایک بھی بنیادی مرکز صحت نہ ہے؟

(ج) کیا محکمہ صحت مذکورہ یونین کونسل میں بی ایچ یو کے قیام کا ارادہ رکھتا ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 4 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 25 فروری 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے۔

(ب) یہ درست ہے

(ج) ضلع سرگودھا میں 127 بنیادی مراکز صحت کام کر رہے ہیں جبکہ ضلع سرگودھا میں نئی یونین کونسل بن گئی ہیں۔ حکومت پنجاب کی طرف سے نئی یونین کونسل میں نئے بنیادی مراکز صحت بنانے کے لئے کوئی پالیسی نہ ہے۔ پالیسی آنے کے بعد ہی عمل درآمد ہو گا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

لاہور: آر ایچ سی کاہنہ کے بارے میں تفصیلات

*3468: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) آر ایچ سی کاہنہ لاہور کتنے بیڈز پر مشتمل ہے، اس میں تعینات ڈاکٹرز، نرسز اور دیگر ملازمین کے نام، عہدہ و گریڈ بتائیں؟

(ب) اگر اس میں ایمرجنسی کی سہولیات میسر ہے تو اس کی ایمرجنسی میں کتنے مریضوں کو داخل کیا جا سکتا ہے؟

(ج) اس کے سال 12-2011 اور 13-2012 کے اخراجات کی تفصیل مدوائز بتائیں؟

(د) اس سنٹر پر کون کون سی طبی مشینری، جنریٹرز اور دیگر آلات ہیں؟

(ہ) اس سنٹر میں فراہم کردہ تمام طبی مشینری اور جنریٹرز چالو حالت میں ہیں؟

(و) اس کے لئے جو جنریٹرز ہیں وہ کب فراہم کئے گئے تھے اور ان جنریٹرز کے سال 11-2010،

12-2011 اور 13-2012 کے اخراجات کی تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) آر ایچ سی کاہنہ 20 بیڈ پر مشتمل ہے۔ سٹاف کی لسٹ بمعہ نام، عہدہ، گریڈ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) آر ایچ سی کاہنہ میں ایمرجنسی کی سہولیات موجود ہیں 4 مریضوں کو ایمرجنسی میں داخل کیا جا سکتا ہے۔

(ج) اخراجات کی مد وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) اس سنٹر میں ایک عدد جنریٹر، ایک لیبر روم، بمعہ تمام طبی آلات، آپریشن تھیٹر مکمل، ڈینٹل یونٹ مکمل، ایکسرے مشین، لیبارٹری مع تمام ضروری آلات

(ہ) اس سنٹر میں تمام طبی مشینری اور جنریٹر چالو حالت میں ہیں۔

(و) یہ جنریٹر 2009 میں فراہم کیا گیا تھا۔ جنریٹر کے اخراجات کی تفصیل کچھ اس طرح ہے

i) سال 2010-11	Rs. 7640/-
ii) سال 2011-12	Rs. 4240/-
iii) سال 2012-13	Rs.19430/-

کا ڈیزل خرچ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

ضلع ساہیوال: زیر التواء کرپشن کیسز سے متعلقہ تفصیلات

*3535: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں 2010 سے آج تک محکمہ صحت میں کرپشن کے کتنے کیسز زیر غور اور زیر التواء ہیں؟

(ب) ای ڈی او صحت ساہیوال کے پاس کتنے اور کتنے عرصہ سے کرپشن کے کیسز زیر التواء ہیں اور کتنے کیسز ہیں جن کی انکوائریاں مکمل ہو چکی ہیں اور ان میں کیا کیا سزائیں ہوئی ہیں؟

(ج)مذکورہ آفیسر نے اپنی تعنیاتی کے دوران اب تک کتنے ہسپتالوں کے Surprise visit کیے، ان کی تاریخ ودن کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د)Surprise visit کے دوران کن کن ہسپتالوں میں بے ضابطگی اور بے قاعدگی کی نشاندہی کی گئی اوراس پر کون کون سے ڈاکٹرز ملازمین کی انکوائریاں ہوئیں اوراس پر کیا کیا سزائیں تجویز کی گئیں آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 27 مارچ 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) ضلع ساہیوال میں 2010 سے تاحال کوئی کرپشن کا کیس زیر التواء نہ رہا ہے۔

(ب) رپورٹ جزو (الف) بالا میں کی جا چکی ہے۔

(ج) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

ضلع ساہیوال: ڈی ایچ کیو میں دستیاب مشینری سے متعلقہ تفصیلات

*3547: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال میں اس وقت کون کونسی طبی مشینری موجود ہے، مکمل تفصیل فراہم کریں؟

(ب) سال 11-2010 سے آج تک طبی مشینری کی دیکھ بھال اور مرمت پر کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(ج) اس وقت کون کونسی طبی مشینری کس وجہ سے خراب پڑی ہے نیز اس کی مرمت کیوں نہیں کی گئی؟

(د) اس ہسپتال کے لئے کونسی طبی مشینری کی ضرورت ہے، اس کے لئے کتنی رقم درکار ہے؟

(ہ) کیا حکومت اس ہسپتال کی ضرورت کے مطابق مشینری فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 27 مارچ 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال میں موجود تمام طبی مشینری کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تفصیل خرچ و مرمت:

2010-11	Rs: 124300/-
2011-12	Rs: 448000/-
2012-13	Rs: 302000/-
2013-14	Rs: 309600/-
2014-15	Rs: 187000/-

(ج) تفصیل کے مطابق زیادہ تر مشینری Beyond Equipment Repair ہے Director Medical Equipment Repair Workshop, LAHORE کو لیٹر جاری کر دیا ہے کہ وہ اپنا نمائندہ بھیجے تاکہ مشینری کو فعال بنایا جائے۔

(د) ہسپتال کی اپ گریڈیشن ہو رہی ہے۔ PC-I میں طبی مشینری موجود ہے جو کہ اپ گریڈیشن مکمل ہونے پر خریدی جائے گی۔

(ہ) اس سال کارڈیالوجی یونٹ کی طبی مشینری خریدی جا رہی ہے جس کے ریٹ کنٹریکٹ ہو چکے ہیں اور advance withdrawl کی منظوری دی جا چکی ہے اور اس اثنا میں C/L جلد ہی کھول دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

لاہور: عطائی ڈاکٹر کے خلاف حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*3569: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ دارالحکومت لاہور میں عطائی ڈاکٹر لوگوں کی زندگی سے کھیل رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ آئے روز مختلف چینلز پر ان جعلی ڈاکٹروں کے اشتہارات بھی نشر ہوتے رہتے ہیں؟

(ج)حکومت نے عوام کو ان جعلی ڈاکٹروں / عطائیوں سے بچانے کے لئے پچھلے دو سالوں میں کیا اقدامات اٹھائے ہیں، کتنے لوگوں کے خلاف مقدمات درج کئے گئے اور ان پر کیا کارروائی عمل میں لائی گئی؟

(تاریخ وصولی 2 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف)اس ضمن میں عرض ہے کہ محکمہ صحت لاہور کی ٹیمیں حکیموں اور عطائی ڈاکٹرز کے خلاف مسلسل چیکنگ کرتی رہتی ہیں اور اس گھناؤنے دھندے میں ملوث افراد کے خلاف کریک ڈاؤن جاری رکھا ہوا ہے۔

(ب) محکمہ صحت لاہور کی ٹیموں نے پچھلے دو سالوں میں 22 عطائی ڈاکٹرز، حکیموں کے خلاف اشتہارات چلانے پر چالان کئے گئے۔

(ج) گورنمنٹ آف پنجاب نے ہیلتھ کیئر کمیشن کے نام سے ایک خود مختار ادارہ بنایا ہے، جو کہ عطائی ڈاکٹرز اور حکیموں کے خلاف قانونی کارروائی کرتا ہے۔ تاہم پچھلے دو سالوں کے دوران محکمہ صحت لاہور کی ٹیموں نے کل 784 حکیموں اور عطائی ڈاکٹرز کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے ان کے خلاف متعلقہ پولیس اسٹیشنوں میں مقدمات درج کرائے اور ڈرگ ایکٹ کے تحت ان کے چالان بھی کئے اور ان کی دکانوں اور ہسپتالوں کو سر بمہر بھی کیا گیا۔ ان میں سے مجاز اداروں نے 302 کیسز کا فیصلہ کرتے ہوئے 63,85,000 روپے جرمانہ کیا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

ساہیوال: میڈیکل کالج کی بلڈنگ سے متعلقہ تفصیلات

*3573: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میڈیکل کالج ساہیوال کی عمارت کی تعمیر کب شروع کی گئی تھی، اس کا تخمینہ لاگت بتائیں نیز ان کی عمارت کتنے کمروں پر مشتمل ہو گی؟

(ب) آج تک اس کی عمارت کی تعمیر پر کتنی رقم خرچ کی گئی ہے، موقع پر کتنی عمارت بنی ہے اور کتنی بقایا ہے؟

(ج)اس کی عمارت کی تعمیر کب مکمل ہونی تھی، آج تک کتنی عمارت مکمل ہوئی ہے؟

(د)اس کی عمارت کی تعمیر کے لئے سال 14۔2013 کے دوران کتنی رقم مختص کی گئی ہے کیا اس پر کام جاری ہے، اگر کام بند ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) کیا حکومت اس کی عمارت اسی سال مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 2 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) میڈیکل کالج ساہیوال کی عمارت کی تعمیر 2011۔12۔16 کو شروع کی گئی اور اس کا تخمینہ لاگت 869.120 ملین ہے عمارت 487 کمروں پر مشتمل ہے۔

(ب) سال 15۔2014 کے اختتام تک عمارت ہذا پر 933.00 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں عمارت تقریباً 100% مکمل ہو چکی ہے اور Minor کام رہتا ہے۔

(ج) عمارت کی تعمیر 2012۔12۔15 تک ہونا تھی تاہم بعد میں اس میں 2014۔06۔30 تک وسیع کر دی گئی اور اب یہ عمارت تقریباً 100% مکمل ہو چکی ہے۔

(د) سال 15۔2014 کیلئے کالج ہذا کیلئے (M)25 رقم مختص کی گئی تھی۔

(ہ) تکمیل مکمل ہو گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)</u>

<u>لاہور: میو ہسپتال سے متعلقہ تفصیلات</u>

*3589: <u>محترمہ حنا پرویز بٹ:</u> کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) میو ہسپتال لاہور کی ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) اگر اس ایمرجنسی کی ڈویژن کی گئی ہے تو اس کی تفصیل ڈویژن وائز بتائیں؟

(ج) اس وقت ایمرجنسی میں کتنے ڈاکٹرز، نرسز اور پیرامیڈیکل سٹاف ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں؟

(د) اس ایمرجنسی کا سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے اخراجات کی تفصیل بتائیں؟

(ہ)اس ایمر جنسی میں کون کونسی سہولیات میسر مریضوں کے لئے فراہم کی گئی ہیں اور مزید کون کون سی سہولیات کی ضرورت ہے؟

(تاریخ وصولی 6 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) میو ہسپتال کی ایمر جنسی 140 بیڈز پر مشتمل ہے اور بچہ میڈیکل / سرجیکل ایمر جنسی 35 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) جی ہاں ایمر جنسی کی چار ڈویژن کی گئی ہیں۔

1۔ سرجری 2۔ میڈیسن 3۔ آرتھوپیڈک 4۔ بچہ میڈیکل اور سرجیکل ایمر جنسی

(ج) میو ہسپتال کی ایمر جنسی میں 60 ڈاکٹرز، 150 نرسز اور 99 پیرا میڈیکل سٹاف ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔ اور بچہ میڈیکل / سرجیکل ایمر جنسی میں 27 ڈاکٹرز، 31 نرسز اور 46 پیرا میڈیکل سٹاف ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔

(د) ایمر جنسی کا بجٹ علیحدہ نہیں ہوتا۔ میو ہسپتال کا پچھلے چار سال کا بجٹ مندرجہ ذیل ہے:۔

Rs: 2,786,237,000	2012-13	Rs: 2,309,694,000/-	2011-12
Rs: 3,289,491,000	2014-15	Rs: 3,135,013,000/-	2013-14

ادویات کا بجٹ

Rs: 58,50,00,000/-	2012-13	Rs: 39,76,17,000/-	2011-12
Rs: 73,50,00,000/-	2014-15	Rs: 60,00,00,000/-	2013-14

30%-40% مریض ایمر جنسی میں آتے ہیں جب کہ کل بجٹ کا 60%-70% ایمر جنسی کے مریضوں پر خرچ ہوتا ہے۔

(ہ) میو ہسپتال کی مین ایمر جنسی اور بچہ ایمر جنسی میں آنے والے مریضوں کے لیے تمام لیبارٹری ٹیسٹ، الٹرا ساؤنڈ، ایکسرے، ای سی جی اور سی ٹی سکین کی سہولیات میسر ہیں۔ مزید سہولیات کا وقت کے ساتھ ساتھ اضافہ ہوتا رہتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)</u>

ضلع لاہور میں سرکاری ہسپتالوں سے متعلقہ تفصیلات

*3612: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیاوزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں کتنے سرکاری ہسپتال ہیں ان کے نام نیز ان میں بیڈز کی گنجائش کتنی ہے؟

(ب) کس کس ہسپتال میں ایمرجنسی وارڈ ہے اور کس کس میں نہ ہے؟

(ج) ہر ہسپتال کی ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(د) ہر ہسپتال کی ایمرجنسی میں کون کونسی طبی مشینری اور ٹیسٹ کی مشینیں ہیں؟

(ہ) ہر ہسپتال کی ایمرجنسی میں کتنے ڈاکٹر کام کر رہے ہیں؟

(و) کیا حکومت ان ہسپتالوں کی ایمرجنسی میں موجود مسنگ فسلیٹیز کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

لاہور: الائیڈ ہیلتھ سائنسز سکول کو ملنے والے فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*3638: ڈاکٹر مراد راس: کیاوزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) الائیڈ ہیلتھ سائنسز سکول چلڈرن ہسپتال لاہور کو پچھلے دو سالوں کے دوران کتنے فنڈز کس کس مد کیلئے فراہم کئے گئے؟

(ب)مذکورہ فنڈز کو کس کس مد میں خرچ کیا گیا، مدوائز تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) مذکورہ ادارے میں کس کس گریڈ کے کتنے ڈاکٹرز، پروفیسرز و دیگر تدریسی عملہ موجود ہے اور کتنی تدریسی عملہ کی اسامیاں خالی ہیں اور یہ کب سے خالی ہیں؟

(د)ان تدریسی عملہ کو تنخواہوں کی مد میں کتنے اخراجات ہو رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 7 مارچ 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) سکول آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز کو پچھلے دو سالوں میں ٹوٹل فنڈ۔/49,998,000 روپے مختص کیے گئے۔ جن میں سے مبلغ 42,785,000 روپے ملازمین کی تنخواہوں کے لیے اور مبلغ ۔/7,213,000 روپے دیگر اخراجات کے لیے مختص ہوئے۔ (مدوائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) سکول آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز کو پچھلے دو سالوں میں تنخواہوں کی مد میں۔/6,361,212 روپے خرچ ہوئے اور دیگر اخراجات کی مد میں۔/4,139,758 روپے خرچ ہوئے۔ (مدوائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج)اس وقت سکول آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز میں مندرجہ ذیل تدریسی عملہ کام کر رہا ہے:

1۔ پرنسپل، 2۔ وائس پرنسپل، 3۔ فزیو تھراپسٹ، 4۔ لیکچرر کلینیکل سائکالوجی، 5۔ لیکچرر اپلائیڈ سائکالوجی، 6۔ لیکچرر بائیو سٹیٹسٹکس

اس کے علاوہ چلڈرن ہسپتال کی فیکلٹی میں سے 50 سے زائد ممبران جن میں پروفیسرز، ایسوسی ایٹ پروفیسرز، اسسٹنٹ پروفیسرز اور ڈاکٹرز شامل ہیں۔ وہ بھی مختلف شعبہ جات میں پڑھا رہے ہیں۔ اور کچھ وزیٹنگ لیکچررز بھی شامل ہیں جو تدریسی عمل میں کار فرما ہیں۔

تدریسی عملہ کی مندرجہ ذیل آسامیاں خالی ہیں:

1۔ ڈمانسٹریٹر اناٹومی 2016۔02۔10, BS-17 سے خالی ہے۔

2۔ لیکچرر سوشیالوجی 2015۔04۔BS-17,09 سے خالی ہے۔

3۔ ڈمانسٹریٹر فزیالوجی 2012۔10۔15, BS-17 سے خالی ہے۔

4۔ڈمانسٹریٹر بائیو کیمسٹری ,BS-17 اکتوبر 2011 سے خالی ہے۔

5۔ لیکچرر فزکس 2012۔09۔27 , BS-17 سے خالی ہے۔

6۔ لیکچرر اسلامک سٹڈیز 2012۔06۔15 , BS-17 سے خالی ہے۔

7۔ لیکچرر گائنسیالوجی 2012۔07۔30 , BS-17 سے خالی ہے۔

8۔ میڈیکل امیجنگ ٹیکنالوجسٹ 2008۔10۔22 , BS-17 سے خالی ہے۔

9۔ ٹیوٹر / لیب ورک BS-16 کی 9 آسامیاں بھی خالی ہیں۔

(د) سکول آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز کے تمام سٹاف سے متعلقہ اخراجات کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

2014-2015 میں 1,686,932 روپے وزیٹنگ فیکلٹی لیکچرر کی مد میں خرچ ہوئے۔ اور اب تک 2015-2016 میں۔/1,008,046 روپے وزیٹنگ فیکلٹی لیکچررز کی مد میں خرچ ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

لاہور: میڈیکل کالجز سے متعلقہ تفصیلات

*3639: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں کتنے سرکاری میڈیکل کالجز کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان اداروں میں کتنے کتنے طلباء وطالبات تعلیم حاصل کر رہے ہیں، کالج وائز تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) ان کالجز میں طالب علموں کو ٹرانسپورٹ کی سہولیات فراہم کرنے کے لئے کتنی کتنی بسیں ہیں، کالج وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) ان کالجز میں ٹرانسپورٹ کی سہولیات فراہم کرنے کے لئے پچھلے دو سالوں کے دوران کتنے کتنے اخراجات ہوئے، کالج و سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 7 مارچ 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) لاہور میں چھ سرکاری میڈیکل کالجز کام کر رہے ہیں جن کے نام درج ذیل ہیں:-

1۔ علامہ اقبال میڈیکل کالج، لاہور

2۔ سروسز انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز، لاہور

3۔ امیر الدین میڈیکل کالج، لاہور

4۔ کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی، لاہور

5۔ فاطمہ جناح میڈیکل کالج، لاہور

6۔ شیخ خلیفہ بن زید النہیان میڈیکل کالج، لاہور

(ب) یونیورسٹی سے ملحق کالجز کے طلباء اور طالبات کی تفصیل درج ذیل ہے:

1۔ علامہ اقبال میڈیکل کالج، لاہور 1584

2۔ سروسز انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز، لاہور 945

3۔ امیر الدین میڈیکل کالج، لاہور 200

4۔ شیخ خلیفہ بن زید النہیان میڈیکل کالج، لاہور 485

دیگر کالجز یونیورسٹی سے ملحقہ نہیں ہیں۔

(ج)

سیریل نمبر	یونیورسٹی / کالج	بسوں کی تعداد
1	علامہ اقبال میڈیکل کالج، لاہور	6 عدد
2	امیر الدین میڈیکل کالج، لاہور	4 عدد
3	سروسز انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز، لاہور	8 عدد
4	کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی، لاہور	14 عدد
5	شیخ خلیفہ بن زید النہیان میڈیکل کالج، لاہور	1 عدد
6	فاطمہ جناح میڈیکل کالج، لاہور	7 عدد

(د)

سیریل نمبر یونیورسٹی / کالج	مالی سال	کل اخراجات
1 علامہ اقبال میڈیکل کالج، لاہور	77,81,195	2014-15
	87,84,989	2015-16

2امیر الدین میڈیکل کالج،لاہور	Nil	2014-15
	42203024	2015-16
3کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی،لاہور	58,52,75	2014-15
	44,51,548	2015-16
4شیخ خلیفہ بن زید النہیان میڈیکل کالج،لاہور	64,761	2014-15
	130708	2015-16
5فاطمہ جناح میڈیکل کالج،لاہور	92,85,736	2013-14
	76,64,495	2014-15
6سروسز انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز،لاہور	21,80,463	2014-15
	8,86,597	2015-16

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

ڈی جی خان: ڈی ایچ کیو ہسپتال میں موجود مشینری سے متعلقہ تفصیلات

*3660: جناب احمد علی خان دریشک: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈی جی خان میں کون کونسی طبی مشینری موجود ہے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ب) اس وقت مزید کون کون سی طبی مشینری کی اشد ضرورت ہے؟

(ج) کون کون سی طبی مشینری کب سے خراب ہے اس کو ٹھیک کروانے کیلئے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 7 مارچ 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) DHQ ہسپتال ڈی جی خان میں درجہ ذیل طبی مشینری موجود ہیں:۔

ایکسرے مشین ڈیجیٹل، الٹراساؤنڈ مشین، سی ٹی سکین مشین، انستھیزیا مشین، وینٹیلیٹر مشین، کارڈیک مانیٹر، ایکو کارڈیو گرافی مشین، E.T.T مشین، سکر مشین، ڈایا تھرمی مشین، ڈیفبلیٹر، فیکو مشین، مائیکروسکوپ آئی، سلٹ لیمپ آئی، ہارٹ ائیر اوون، آٹو کلیو ڈیجیٹل، آرگان لیزر مشین، یاگ لیزر

مشین، آئی۔اے۔بی سکین مشین، بلڈ گیس اینالائزر، ای سی جی مشین، وائیٹل سائن مانیٹر، ایلائزا مشین، پلس آکسیمیٹر، ہائیڈرالک آپریشن ٹیبل، ڈائیلسز مشین، جین ایکسپرٹ مشین، نیبولائزر مشین، کیمسٹری اینالائزر مشین۔

(ب) تمام جملہ وارڈ کے سربراہان کی ضروریات کے مطابق بقایا مشینری Missing Specialities کی منظور شدہ سکیم کے تحت خرید کی جائیں گی۔

(ج) ہسپتال کی تمام طبی مشینری اس وقت معمول کے مطابق کام کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

ڈی جی خان میں ڈی ایچ کیو ہسپتال سے متعلقہ تفصیلات

*3661: جناب احمد علی خان دریشک: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈی جی خان کو پچھلے دو سالوں کے دوران کتنا کتنا فنڈ کن کن مدات میں فراہم کیا ہے؟

(ب) کتنے فنڈز ملازمین کی تنخواہوں اور مفت دوائیوں کی فراہمی پر خرچ کئے گئے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ غریب مریضوں کو قطعاً مفت دوائیاں فراہم نہیں کی جارہی ہیں لیکن ریکارڈ میں جعلی اندراج کیا جارہا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہسپتال میں بجلی کی لوڈ شیڈنگ کے دوران کوئی متبادل نظام نہ ہے بلکہ مریضوں کو پینے کے پانی کی فراہمی کے لئے شدید مشکلات سامنا کرنا پڑتا ہے؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 7 مارچ 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) ٹیچنگ ہسپتال ڈی جی خان کو پچھلے دو سالوں میں مندرجہ ذیل فنڈ دیئے گئے۔

(ا) ملازمین کی تنخواہیں برائے سال 14-2013 مبلغ 36 کروڑ 84 لاکھ 51 ہزار روپے اور 15-2014 میں مبلغ 44 کروڑ 58 لاکھ 56 ہزار کے فنڈ دیئے گئے۔

(۲) فنڈز برائے متفرق اخراجات

2013-14 = مبلغ 14 کروڑ 33 لاکھ 55 ہزار

2014-15 = مبلغ 16 کروڑ 66 لاکھ 93 ہزار

(ب) ملازمین کی تنخواہوں پر مبلغ 44 کروڑ 58 لاکھ چار ہزار خرچ کئے گئے اور غریب عوام کیلئے دس کروڑ پچاس لاکھ میڈیسن پر خرچ ہوئے۔

(ج) یہ غلط ہے کہ غریب مریضوں کو قطاً مفت دوائیاں فراہم نہیں کی جاتی ہیں بلکہ تمام ادویات بلاتفریق ساری عوام پر خرچ کی جاتی ہیں اور ان کا اندراج بالکل صحیح طریقے سے کیا جاتا ہے۔

(د) یہ درست نہیں کہ بجلی کی لوڈشیڈنگ کے دوران متبادل انتظام نہیں ہے بلکہ تین عدد جنریٹر سے فوراً بجلی کی متبادل سپلائی شروع کردی جاتی ہے اور اس کے علاوہ ہسپتال میں مختلف وارڈ اور ایمر جنسی میں ٹھنڈے پانی کا انتظام موجود ہے۔

نوٹ! حکومت پنجاب نے سال 2015-16 کے دوران ادویات کی خرید و استعمال کو جانچنے کے لیے پہلی مرتبہ مسابقت کے ذریعے ایک نامور چارٹرڈ فرم Errnst & Young کو منتخب کرلیا ہے۔ فرم ہذا ایک مہینے کے اندر محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری کے تمام ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتالوں، ہر ضلع میں ایک منتخب تحصیل ہیڈ کوارٹر، رورل ہیلتھ سنٹر اور بنیادی مرکز صحت میں ادویات کی ترسیل خرچ اور موجود ذخیرہ کا آڈٹ کرے گی۔ اسی طرح تمام ٹیچنگ ہسپتالوں کا ایک تناسب سے طے شدہ سمپل آڈٹ کرے گی۔ یہ مطلق غیر جانبدار رپورٹ 10-8 ہفتوں میں دستیاب ہو گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)</u>

<u>ٹوبہ ٹیک سنگھ: رورل ہیلتھ سنٹرز سندھیلیانوالی سے متعلقہ تفصیلات</u>

*3691: جناب <u>امجد علی جاوید</u>: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ رورل ہیلتھ سنٹر سندھیلیانوالی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی نئی عمارت مکمل ہو چکی ہے اور اس کے لئے مشینری اور آلات کی خرید بھی کی جاچکی ہے؟

(ب) رورل ہیلتھ سنٹر سندھیلیانوالی کی عمارت، مشینری اور آلات پر کل کتنی لاگت آئی؟

(ج) کیا مذکورہ بالا رورل ہیلتھ سنٹر میں سٹاف کی تعیناتی بھی عمل میں آچکی ہے اور کام کا آغاز ہو چکا ہے؟

(تاریخ وصولی 16 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 7 مارچ 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ رورل ہیلتھ سنٹر سندھیلیانوالی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی عمارت مکمل ہو چکی ہے جو کہ محکمہ صحت نے بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ سے مورخہ 26.01.2010 کو Take Over کی تھی اور PC-I کے مطابق مشینری اور آلات کی خرید بھی کی جا چکی ہے۔

(ب) جی رورل ہیلتھ سنٹر سندھیلیانوالی کی عمارت کی تعمیر پر مبلغ 16.554 ملین روپے لاگت آئی تھی اور مشینری اور آلات کی خرید پر مبلغ 4.935 ملین روپے خرچ آئے تھے۔

(ج) جی ہاں حکومت کی منظور شدہ Yardstick کے مطابق رورل ہیلتھ سنٹر کے لئے 43 عدد عملہ کی سیٹوں کی منظوری کا کیس حکومت کو بھجوایا گیا تھا جس میں سے حکومت نے 22 سیٹوں کی منظوری دی تھی حکومت کو بقایا عملہ کی 21 سیٹوں کا کیس بھی بھجوایا گیا ہے جو کہ ابھی تک حکومت کے زیر غور ہے۔

مذکورہ بالا رورل ہیلتھ سنٹر میں گورنمنٹ کی طرف سے منظور شدہ عملہ کی 22 سیٹوں پر تعیناتی عمل میں آ چکی ہے اور ہسپتال سال 2013ء سے فنکشنل کر دیا گیا ہے اور علاقہ کے عوام / لوگوں کو علاج معالجہ کی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

سیالکوٹ: حلقہ پی پی 130 میں گاؤں مندرانوالہ میں بی ایچ یو کی بلڈنگ سے متعلقہ تفصیلات

*3927: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 130 ڈسکہ کے گاؤں مندرانوالہ میں بی ایچ یو کی کوئی سرکاری بلڈنگ موجود نہ ہے؟

(ب) کیا حکومت مندانوالہ میں بی ایچ یو کی بلڈنگ تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کس سال اس کے لئے فنڈز مختص کئے جائیں گے؟

(تاریخ وصولی 11 فروری 2014 تاریخ ترسیل 22 اپریل 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ مندرانوالہ میں بی ایچ یو کی کوئی سرکاری بلڈنگ موجود نہ ہے۔کیونکہ مندرانوالہ میں ایک رورل ڈسپنسری اور ایک عدد زچہ بچہ سنٹر کی بلڈنگ قیام پاکستان سے پہلے تعمیر ہوئی تھی جو کہ 2007 کو اس کی بلڈنگ گر گئی اور عارضی طور پر ایک NGO کی بلڈنگ استعمال کر رہے ہیں

(ب) حال ہی میں وزیراعلیٰ کے حکم پر محکمہ بلڈنگ سیالکوٹ نے رورل ڈسپنسری / زچہ بچہ سنٹر کی تعمیر نو کے لئے مبلغ (m)3.961 کی سکیم بوساطت محکمہ صحت ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سیالکوٹ تیار کر کے ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ کمیٹی کو بھیجی ہے جو کہ ڈی ڈی سی سیالکوٹ نے مورخہ 2016-04-09 کو سکیم منظور کر دی ہے۔اب منظوری کا لیٹر محکمہ صحت پنجاب کو فنڈز کی دستیابی کے لئے بھیجا جا رہا ہے جب گورنمنٹ آف پنجاب مطلوبہ فنڈز محکمہ بلڈنگز سیالکوٹ کو جاری کر دے گی تب رورل ڈسپنسری / زچہ بچہ سنٹر کی تعمیر شروع ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

سیالکوٹ: سول ہسپتال ڈسکہ سے مریضوں کو لاہور ریفر کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*3928: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سول ہسپتال ڈسکہ میں 11 مئی 2013ء سے لے کر Up Till Now کتنے مریضوں کو گوجرانوالہ، سیالکوٹ یا لاہور میں ریفر کیا گیا، کن وجوہات کی بناء پر ان کو سول ہسپتال ڈسکہ سے ریفر کیا گیا؟

(ب) کیا ان مریضوں کا علاج سول ہسپتال ڈسکہ میں ممکن نہ تھا جبکہ ڈسکہ میں چھ ڈاکٹرز سپیشلسٹ موجود ہیں؟

(ج) سول ہسپتال ڈسکہ میں یہ روایت ہے کہ یہ مریضوں کو بلاوجہ سیالکوٹ، گجرات، لاہور ریفر کر دیا جاتا ہے اس پریکٹس کا تدارک کیا جانا ضروری ہے؟

(تاریخ وصولی 11 فروری 2014 تاریخ ترسیل 22 اپریل 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) علاج سول ہسپتال ڈسکہ کی ایمرجنسی وارڈ سے مورخہ 2013-05-11 سے لے کر 2014-07-01 تک 994 مریضوں کو گوجرانوالہ سیالکوٹ اور لاہور میں ریفر کیا گیا۔ریفر کئے جانے والے زیادہ تر مریض ہیڈا نجری اور نیوروسرجری کے ہیں جن کے سپیشلسٹ ڈاکٹرز سول ہسپتال

میں نہ ہیں۔اس کے علاوہ کوالیفائیڈ انستھاٹسٹ کی ضرورت ہوتی ہے۔ان مریضوں کو ان کی حالت اور بیماری کے پیش نظر مناسب وقت پر موزوں جگہ پر ریفر کیا گیا ہے۔

(ب) جز نمبر (الف) میں تحریر کر دیا گیا ہے۔

(ج) تردید کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

گجرات: آر ایچ سی دلانوالہ کی ایمبولینس کی چوری سے متعلقہ تفصیلات

*3948: میاں طارق محمود: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ آر ایچ سی دلانوالہ ضلع گجرات میں نئی ایمبولینس چوری ہوئی تھی جو ابھی تک برآمد نہیں ہوئی؟

(ب) حکومت نے اس سلسلے میں کیا اقدامات اٹھائے ہیں، کب تک ایمبولینس مل جائے گی، اس کو چوری ہوئے کتنا عرصہ ہوا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ہسپتال کا عملہ بھی چوری میں ملوث ہے، ان کے خلاف کیا کارروائی ہوئی ہے؟

(تاریخ وصولی 14 فروری 2014 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) یہ درست ہے کہ RHC دلانوالہ سے 16 جون 2013 کو سرکاری ایمبولینس چوری ہوئی تھی جو ابھی تک برآمد نہ ہو سکی ہے۔

(ب) اس سوال کا تفصیلی جواب درج ذیل ہے

1) RHC دلانوالہ سے سرکاری ایمبولینس چوری کا واقعہ مورخہ 16-06-2013 کو پیش آیا۔

2) چوری کی اطلاع RHC کے انچارج ڈاکٹر شاہد رضا بٹ نے بحوالہ 13/52 مورخہ 16 جون 2013 کو دی اور تفصیلی ٹیلی فونک اطلاع بھی کر دی۔

چوری کے واقعہ کی FIR مورخہ 16 جون 2013 زیر دفعہ 38/ متعلقہ تھانہ صدر لالہ موسیٰ ضلع گجرات میں کرائی گئی۔

4) ابتدائی رپورٹ FIR نمبر 158 درج کرانے کے بعد محکمہ صحت ضلع گجرات کے دفتر سے درج ذیل تواریخ کو ضلعی پولیس کو یاددہانی کے خطوط تحریر کئے گئے ہیں اور ٹیلی فونک یاددہانیاں اسکے علاوہ ہیں۔

بحوالہ نمبرز

2723/E	19-06-2013
2801/E	25-06-2013
3088/E	22-07-2013
3391/E	20-08-2013
3809/E	23-09-2013
3944/E	04-10-2013

5) RHC دلانوالہ کے انچارج ڈاکٹر شاھد رضابٹ کی ابتدائی اطلاع بحوالہ نمبر 3/52 مورخہ 17-06-2013 کی روشنی میں DOH گجرات c/1041 مورخہ 18-06-13 کے تحت درج ذیل ملازمین محکمہ صحت کو معطل کیا گیا ہے۔

i۔ محمد سلیم	ڈرائیور
ii۔ وقار ارشد	وارڈ سرونٹ
iii۔ محمد اشرف	چوکیدار
iv۔ شمعون مسیح	سینٹری ورکر

6) EDO(H) گجرات کے حکم نامہ مورخہ 17-06-2013 کے تحت درج ذیل افسران پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی گئی

a۔ ڈاکٹر طائر عباس گوندل DMLO /District Co-ordinator EPI Gujrat

b۔ ڈاکٹر سید علی شاہ DDOH Kharian

c۔ مسٹر قمر مشتاق Admin/ Transport Officer EDO(H) Gujrat

7)درج بالاانکوائری کمیٹی مذکورہ ذیل نمبر 6نے اپنی انکوائری مکمل کرنے کے بعد درج ذیل نتیجہ اخذ کیا اور درج ذیل ملازمین محکمہ صحت پر ذمہ داری ڈالی

a۔وجیہہ الحسن ڈرائیور

b۔شمعون مسیح سینٹری ورکر

c۔محمد سلیم ایمبولینس ڈرائیور

-عذرا حسین LHS

درج بالا چار ذمہ داران ملازمین صحت کے خلاف درج ذیل اقدامات کئے گئے۔

a۔ملازمت سے برخاست کیا گیااور جیل میں ہے۔

b۔شمعون مسیح زیر تفتیش اور ضمانت پر ہے۔

c۔زیر تفتیش ہے اور ضمانت پر ہے۔

d۔ملازمت سے برخاست کی گئی۔

8)پولیس کے محکمہ نے چالان مکمل کر کے درج بالا چاروں ملازمین کا کیس اینٹی کرپشن عدالت گوجرانوالہ میں دائر کیا ہے کیس زیر سماعت ہے۔درج بالا عدالت گجرات میں ہفتہ میں ایک دن گجرات ضلع کے کیسوں کی سماعت کرتی ہے جس میں درج بالا کیس بھی شامل ہے۔عدالتی فیصلہ کا انتظار ہے۔

(ج)اِس سوال کا جواب جزو"ب"میں دیا جا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب13 مئی2016)

لاہور:چلڈرن ہسپتال فیروزپور روڈ کے دی الائیڈ ہیلتھ سائنسز سکول کے طلباء وطالبات کے ہوسٹل کے مسائل

*3956:محترمہ شمیلہ اسلم:کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)The School of Allied Health Sciencesجو کہ چلڈرن ہسپتال فیروزپور روڈ لاہور میں واقع ہے اس میں طلباء وطالبات کو کون کون سے کورسز کروائے جاتے ہیں۔ان کی مدت کیا ہے نیز اس وقت ان کورسز میں کتنے طلباء وطالبات زیر تعلیم ہیں ہر کورس کی الگ الگ تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان کورسز میں زیر تعلیم طلباء وطالبات کو ہوسٹل کی سہولت میسر نہیں ہے جس کی وجہ سے بچے پرائیویٹ ہوسٹل میں رہنے پر مجبور ہیں؟

(ج) کیا حکومت ان طالبات کی سہولیات کے لئے بلڈنگ میں موجود نرسنگ ہوسٹل کا ایک حصہ مذکورہ طلباء وطالبات کے لئے مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ نرسنگ ہوسٹل کے ساتھ کافی رقبہ خالی پڑا ہے کیا حکومت ان طالبات کے لئے وہاں ہوسٹل تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 14 فروری 2014 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) سکول آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز چلڈرن ہسپتال اینڈ انسٹیٹیوٹ آف چائلڈ ہیلتھ میں اس وقت مندرجہ زیل کورسز کروائے جاتے ہیں:۔

کورس	مدت	طلباء وطالبات کی تعداد
1۔ڈاکٹر آف فزیکل تھراپی	5سال	73
2۔بی۔ایس۔سی آنرز میڈیکل امیجنگ ٹیکنالوجی	4سال	92
3۔بی۔ایس۔سی آنرز میڈیکل لیبارٹری ٹیکنالوجی	4سال	115
4۔بی۔ایس۔سی آنرز ڈینٹل ٹیکنالوجی	4سال	43
5۔بی۔ایس۔سی آنرز سپیچ اینڈ لینگوئج پیتھالوجی	4سال	46
6۔بی۔ایس۔سی آنرز آکوپیشنل تھراپی	4سال	40
7۔بی۔ایس۔سی آنرز آپریشن تھیٹر ٹیکنالوجی	4سال	30
	کل تعداد	439

(ب) اس وقت طالبات کی کثیر تعداد چلڈرن ہسپتال کے نرسنگ ہاسٹل میں رہائش پزیر ہے۔

(ج) پاکستان نرسنگ کونسل کے قواعد وضوابط کے مطابق تمام نرسنگ سکول کی طالبات کو نرسنگ ہاسٹل میں رہائش دی جاتی ہے۔ School of Allied Health Sciences کی طالبات کو

رہائش کی سہولت نہ ہونے کی وجہ سے اسی ہاسٹل میں رہائش دی جاتی رہی۔ مگر ان طالبات نے پاکستان نرسنگ کونسل کے قوانین کو ماننے سے انکار کر دیا جس کی وجہ سے New Allotment بند کرنا پڑیں۔ تاحال جو طالبات وہاں پہلے سے رہائش پزیر تھیں ان کو کورس ختم ہونے تک اجات دی گئی اور یہ آگاہی Prospectus میں واضح طور پر دی جاتی ہے کہ ان طالبات کو ہاسٹل کی سہولت میسر نہیں۔

(د) چونکہ چلڈرن ہسپتال ادارے کا بنیادی مقصد مختلف شعبوں میں بچوں کے علاج و معالج کی سہولیات مہیا کرنا ہے جس کے لیے پہلے سے ہی مختلف تعمیری پروجیکٹ چل رہے ہیں اور اس سلسلے میں موجودہ جگہ بھی کم پڑ رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

بہاولنگر: ٹی ایچ کیوز میں آئی سی یو اور کارڈیک یونٹ سے متعلقہ تفصیلات

*3958: چودھری غلام مرتضیٰ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ بھی درست ہے کہ بہاولنگر ضلع کے تمام تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتالوں میں آئی سی یو اور کارڈیک یونٹ نہ ہیں؟

(ب) ان تحصیلوں کے لوگوں کو ہارٹ اٹیک ہونے کی صورت میں علاج کے لئے کس ہسپتال جانا پڑتا ہے؟

(ج) کیا حکومت اس ضلع کے تمام ٹی ایچ کیو ہسپتالوں میں یہ سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 فروری 2014 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) ضلع بھاولنگر میں چار تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال ہیں جن میں کارڈیک یونٹس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1. تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال چشتیاں اس میں کارڈیک یونٹ موجود ہے اور کارڈیالوجسٹ بھی تعینات ہے۔
2. تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال فورٹ عباس اس میں کارڈیک یونٹ موجود ہے اور کارڈیالوجسٹ بھی تعینات ہے۔
3. تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال منچن آباد اس میں کارڈیک یونٹ موجود نہ ہے۔
4. تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال ہارون آباد اس میں کارڈیک یونٹ موجود نہ ہے۔

(ب)

1. ڈسٹرکٹ ہسپتال بہاولنگر

2. تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال چشتیاں

3. تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال فورٹ عباس

(ج) حکومت ضلع بھاولنگر کے تمام ٹی ایچ کیوز میں یہ سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس سلسلہ میں تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال ہارون آباد میں کارڈیک یونٹ کی سہولت فراہم کرنے کے لئے گورنمنٹ آف پنجاب ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کی ہدایت کے مطابق PC-I آخری مراحل میں ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)</u>

<u>ضلع بہاولنگر: حلقہ پی پی 284 میں بی ایچ یوز سے متعلقہ تفصیلات</u>

*3968: جناب <u>محمد نعیم انور</u>: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 284 فورٹ عباس میں کتنے بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز ہیں ان کے ناموں سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ایسے بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز ہیں جن میں ڈاکٹرز، متعلقہ سٹاف اور ادویات کی سہولت بھی نہ ہے، ایسے سنٹرز کے نام بیان فرمائیں؟

(ج) کیا حکومت ان سنٹرز میں ڈاکٹرز متعلقہ سٹاف اور ادویات کی دستیابی کو یقینی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 14 فروری 2014 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) حلقہ پی پی 284 فورٹ عباس میں آر ایچ سیز کے نام:-

1. آر ایچ سی کھچی والہ

2. آر ایچ سی مروٹ

حلقہ پی پی 284 فورٹ عباس میں بی ایچ یوز کے نام:-

1. 165/7R

2. 235/9R

3. 200/8R
4. 212/9R
5. 260/HR
6. 360/HR
7. 307/HR
8. 302/HR
9. 297/HR
10. 331/HR
11. 176/7R
12. 215/9R
13. 227/9R
14. 311/HR

(ب) یہ درست نہ ہے کیونکہ تمام بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز میں متعلقہ سٹاف موجود ہے اور ادویات کی سہولت بھی موجود ہے اور ادارے مستحکم طریقے سے چل رہے ہیں۔ نیز چند بی ایچ یوز میں ڈاکٹرز موجود ہیں اور ڈاکٹروں کی تعیناتی کا عمل جاری ہے۔

(ج) محکمہ صحت حکومت پنجاب کی طرف سے ڈاکٹروں کی تعیناتی کا عمل جاری ہے اور انشاء اللہ بہت جلد بی ایچ یوز میں ڈاکٹرز کی تعیناتی کا عمل مکمل ہو جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)</u>

<u>پاکپتن: ہیپاٹائٹس کنٹرول سے متعلقہ تفصیلات</u>

*4004: <u>جناب احمد شاہ کھگہ</u>: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع پاکپتن میں گورنمنٹ ہیپاٹائٹس جیسے موذی مرض کو کنٹرول کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(ب) کیامذکورہ ضلع کے ڈی ایچ کیو ہسپتال میں ہیپاٹائٹس کا سنٹر قائم ہے اگر نہیں تو کیا گورنمنٹ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 فروری 2014 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال پاکپتن میں فروری 2008 سے ہیپاٹائٹس کلینک کام کر رہا ہے۔ لوگوں کو ہیپاٹائٹس کے موذی مرض سے آگاہی کے لئے گاہے بگاہے ورکشاپس اور واکس کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ فروری 2008 سے مورخہ 2014-01-06 تک کی کارکردگی رپورٹ درج ذیل ہے۔

	اندراج کردہ	علاج شدہ
ہیپاٹائٹس بی	145	68
ہیپاٹائٹس سی	4674	3412

(ب) ڈی ایچ کیو ہسپتال پاکپتن میں فروری 2008 سے ہیپاٹائٹس کلینک زیر سرپرستی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ اور زیر نگرانی میڈیکل سپیشلسٹ ڈاکٹر نیاز محمد کام کر رہا ہے جس میں ہیپاٹائٹس کے مریضوں کا علاج معالجہ کیا جارہا ہے اور مریضوں کو مفت ادویات فراہم کی جارہی ہیں۔ اس کے علاوہ تمام ڈائگناسٹک سہولیات ہسپتال میں موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

ڈی ایچ کیو ہسپتال پاکپتن میں مفت ادویات سے متعلقہ تفصیلات

*4005: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت ادویات کی مفت فراہمی کے لئے ہر سال جو فنڈز مختص کرتی ہے کیا وہ صرف لاہور کے ہسپتالوں کیلئے یا پورے پنجاب کے ہسپتالوں کے لئے مختص کرتی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ڈی ایچ کیو ہسپتال پاکپتن میں غریب مریضوں کو مفت ادویات فراہم نہیں کی جارہی ہیں؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ ہسپتال میں مریضوں کو مفت ادویات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 فروری 2014 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) حکومت پورے پنجاب کے لئے ادویات کا بجٹ مختص کرتی ہے۔

(ب) ڈی ایچ کیو ہسپتال پاکپتن میں غریب مریضوں کو مفت ادویات فراہم کی جارہی ہیں۔ اس سال ضلعی گورنمنٹ نے مبلغ تین کروڑ روپے ادویات کی مد میں مختص کئے ہیں اور صوبائی گورنمنٹ نے مختلف گرانٹوں کی صورت میں ایک کروڑ تیس لاکھ کی ادویات فراہم کی ہیں جو کہ غریب مریضوں کو دی جارہی ہیں۔

(ج) حکومت کی پالیسی کے مطابق غریبوں کو مفت ادویات فراہم کی جارہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ: ڈی ایچ کیو ہسپتال کی زیر تعمیر عمارت سے متعلقہ تفصیلات

*4008: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ کی عمارت گزشتہ تین سال سے زیر تعمیر ہے اور اب فنڈز کی عدم فراہمی کی وجہ سے بلڈنگ کی تکمیل کا کام رکا ہوا ہے؟

(ب) کیا حکومت لوگوں کی مشکلات کے ازالہ اور علاج کی سہولیات کی فراہمی کے لئے ڈی ایچ کیو ہسپتال کی عمارت کی جلد تکمیل چاہتی ہے تو کب تک؟

(ج) سال 12-2011ء میں ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ، ٹی ایچ کیو ہسپتال گوجرہ اور ٹی ایچ کیو ہسپتال کمالیہ کے لئے ادویات کے لئے کتنے فنڈز مختص کئے گئے اور 12-2011 کے دوران مذکورہ بالا ہسپتالوں میں ادویات کی خریداری پر کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(تاریخ وصولی 20 فروری 2014 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) یہ ٹھیک ہے کہ عرصہ 03 سال سے بلڈنگ زیر تعمیر ہے۔ گورنمنٹ کی طرف سے تمام فنڈز فراہم کر دیئے گئے تھے اور آوٹ ڈور بلاک ٹیک اوور کر لیا گیا ہے۔ محکمہ بلڈنگ نے یقین دہانی کروائی ہے کہ 30-06-2016 تک مکمل بلڈنگ محکمہ کے حوالے کر دی جائے گی۔

(ب) یہ ٹھیک ہے کہ عرصہ 03 سال سے بلڈنگ زیر تعمیر ہے۔ گورنمنٹ کی طرف سے تمام فنڈز فراہم کر دیئے گئے تھے۔ اور آوٹ ڈور بلاک ٹیک اوور کر لیا گیا ہے۔ لوگوں کو علاج کی فراہمی کے لئے 30-06-2016 تک یہ سہولت میسر ہو جائے گی۔

(ج) سال 2011-12 میں ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ، ٹی ایچ کیو ہسپتال گوجرہ اور ٹی ایچ کیو ہسپتال کمالیہ کے لئے ادویات کے لئے جو فنڈز مختص کئے گئے اور جو خرچ ہوئے اس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نام ہسپتال	بجٹ میڈیسن	خرچہ میڈیسن
ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ	15.000(M)	10.500(M)
ٹی ایچ کیو ہسپتال گوجرہ	12.000(M)	6.585(M)
ٹی ایچ کیو ہسپتال کمالیہ	5.000(M)	3.507(M)

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

گوجرانوالہ: ڈی۔ ایچ۔ کیو ہسپتال میں خراب مشینری سے متعلقہ تفصیلات

*4010: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال گوجرانوالہ میں ڈیجیٹل ایکسرے مشین نہ ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ڈاکٹر اطہر انصاری نے 2007ء میں انجیو گرافی مشین ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال گوجرانوالہ کو گفٹ کی تھی جو ہسپتال انتظامیہ کی عدم دلچسپی سے ابھی تک فنکشنل نہ ہو سکی ہے؟

(ج) آج تک ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال گوجرانوالہ سے کون کونسی مشینری چوری ہو چکی ہے اور اس سلسلہ میں ہسپتال انتظامیہ کی طرف سے کیا کارروائی عمل میں لائی گئی، معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 20 فروری 2014 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) یہ درست ہے کہ تاحال ڈیجیٹل ایکسرے مشین سول ہسپتال میں نہ ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ ڈاکٹر اطہر انصاری نے 2007 میں انجیو گرافی مشین ڈی ایچ کیو کو عطیہ کی۔ لیکن مذکورہ مشین Philips کمپنی کا ایک قدیم ماڈل تھا جس کو چالو کرنے اور بعد میں Maintenance کرنے میں کسی بھی کمپنی نے دلچسپی ظاہر نہ کی۔ بعدازاں اس وقت کی ضلعی انتظامیہ اور پیشنٹ ویلفئیر سوسائٹی سول ہسپتال گوجرانوالہ کے تعاون سے پشاور کی ایک فرم میسرز زیلن میڈیکل سسٹم پرائیویٹ لمیٹڈ پشاور نے اس مشین کو ایک جدید ماڈل کے ساتھ نہ صرف تبدیل کیا بلکہ Maintenance کی بھی ذمہ داری اٹھائی۔ بعدازاں ضلعی انتظامیہ، ہسپتال انتظامیہ پیشنٹ ویلفیئر سوسائٹی سول ہسپتال گوجرانوالہ اور زیلن میڈیکل سسٹم پرائیویٹ لمیٹیڈ پشاور کمپنی والوں کے درمیان پرنسپل میڈیکل کالج گوجرانوالہ کی زیر صدارت میٹنگز ہوئی جس میں مشین کو چالو کرنے کے اور Running expense کی تفصیلات طے کی گئیں۔ لیکن بعدازاں ہیلتھ کیئر کمیشن نے سفارشات دے دیں کہ جب تک سرجیکل بیک اپ برائے ایمرجنسی صورتحال نہ ہو۔ کسی بھی ہسپتال میں انجیو گرافی نہیں کی جاسکتی۔ کیونکہ گوجرانوالہ ہسپتال میں سرجیکل بیک اپ کی سہولت نہ تھی۔ لہذا اس منصوبے کو فی الحال ختم کر دیا گیا ہے۔

(ج) جولائی 2012 میں چوری کا ایک واقعہ رپورٹ ہوا تھا جس پر فوری قانونی کارروائی کی گئی اور دوران انکوائری یہ پتا چلا کہ 3 عدد مشینیں جن میں Defibrilator, Monitor اور Ultrasound شامل تھے چوری نہیں ہوئے بلکہ Misplace ہو گئے تھے۔ تمام مشینیں ہسپتال کے اندر ہی سے برآمد کر کے ان کو ان کی مطلوبہ جگہ پر رکھ دیا گیا اور وہ ابھی تک درست حالت میں کام کر رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

تحصیل چک جھمرہ میں بی ایچ یو اور آر ایچ سیز سے متعلقہ تفصیلات

*4139: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل چک جھمرہ میں کتنے بی ایچ یو اور آر ایچ سیز ہیں ان کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب) تحصیل چک جھمرہ کی کون کونسی یونین کونسل میں سرکاری ہسپتال نہ ہے، ان کی تفصیل بتائی جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ساہووالا یونین کونسل میں کوئی سرکاری ہسپتال نہ ہے؟

(د) کیاحکومت ساہو والا یونین کونسل میں سرکاری ہسپتال قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائی جائے؟

(تاریخ وصولی 5 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 5 مئی 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) تحصیل چک جھمرہ میں 14 بی ایچ یوز اور ایک آر ایچ سی ہے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تحصیل چک جھمرہ کی یونین کونسل نمبر 12 اور 14 میں کوئی سرکاری ہسپتال نہ ہے۔ کیونکہ یونین کونسل 12 اور 13 شہری علاقوں پر مشتمل ہے اور یونین کونسل 13 میں تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال تحصیل چک جھمرہ واقع ہے۔ جبکہ یونین کونسل نمبر 14 شہر کے بالکل گردونواح میں واقع ہے۔ اس کی وجہ سے یہ تقریباً شہر ہی کا ایک حصہ ہے اور اس میں نئی ہیلتھ فیسیلٹی کی ضرورت نہ ہے۔

(ج) درست نہ ہے کیونکہ ساہو والا یونین کونسل میں بنیادی مرکز صحت چک نمبر 126 ر ب بھاڑنگ واقع ہے۔

(د) حکومت کی پالیسی کے مطابق ساہو والا یونین کونسل میں پہلے ہی چک نمبر 126 ر ب بھاڑنگ میں بنیادی مرکز صحت موجود ہے اس لئے کوئی اور سرکاری ہسپتال قائم کرنے کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

گوجرانوالہ: سول ہسپتال میں ڈاکٹرز و عملہ اور ادویات سے متعلقہ تفصیلات

*4182: جناب محمد توفیق بٹ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ سول ہسپتال میں میڈیکل افسروں کی کل کتنی اسامیاں ہیں اور اس وقت کتنی خالی پڑی ہیں؟

(ب) سول ہسپتال میں روزانہ کتنے مریضوں کا چیک اپ کیا جاتا ہے۔ کیا تمام مریضوں کو مفت ادویات فراہم کی جاتی ہیں اگر نہیں تو کیا وجہ ہے؟

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 2 جون 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف)ڈی ایچ کیو / ٹیچنگ ہسپتال گوجرانوالہ میں میڈیکل آفیسرز کی کل اسامیاں 105 ہیں۔اس وقت کوئی بھی اسامی خالی نہیں ہے۔

(ب)مذکورہ ہسپتال میں روزانہ تقریباً4800مریض آوٹ ڈور میں اور تقریباً375مریض انڈور میں آتے ہیں۔انڈور کے تمام مریضوں کو ہسپتال فارمیسی یا لوکل پرچیز کے ذریعے مفت ادویات کی سہولت میسر ہے۔جبکہ آوٹ ڈور میں زیادہ تر مریضوں کو ہسپتال کی فارمیسی سے ادویات مہیا کی جاتی ہیں۔البتہ مرض کی نوعیت اور شدت کے مطابق سپیشلسٹ ڈاکٹرز مریض کو بازار کی دوائی تجویز کر دیتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

صوبہ بھر میں مینٹل ہسپتال بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*4197: محترمہ کنول نعمان: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پورے پنجاب میں صرف ایک مینٹل ہسپتال ہے؟

(ب)اگر ہاں تو کیا حکومت مزید ہسپتال بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ دوسرے علاقوں سے جو مریض آتے ہیں ان کے لواحقین کو کوئی سہولت نہیں دی جاتی ہے،اگر جواب نہ میں ہے تو دی جانے والی سہولت کے متعلق تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 17 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 2 جون 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے، پنجاب میں انسٹی ٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ لاہور صوبہ بھر میں واحد مینٹل ہسپتال ہے، تاہم تمام تدریسی ہسپتالوں اور کچھ ڈسٹرکٹ ہسپتالوں میں محدود پیمانے پر ذہنی امراض کے علاج معالجے کی سہولیات دستیاب ہیں۔

(ب) جی ہاں! حکومت پنجاب نے مالی سال 14-2013 میں 100 بستروں پر مشتمل Centre for Drug Addicts PIMH Treatment کا منصوبہ منظور کیا ہے۔اس منصوبے کی تکمیل کا کل تخمینہ 236.606 ملین روپے لگایا گیا ہے۔ منصوبہ پر تعمیراتی کام کا آغاز کر دیا گیا ہے منصوبہ

پر اب تک۔/123.800 ملین روپے خرچ کئے جا چکے ہیں اور بلڈنگ کا 67% کام مکمل ہو چکا ہے، موجودہ مالی سال 16-2015 میں اس منصوبے کے لیے 50.00 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

(ج) مذکورہ ہسپتال میں تمام مریضوں کو بلا تفریق و امتیاز علاج معالجہ اور تشخیصی سہولیات مکمل طور پر مفت فراہم کی جاتی ہیں۔ ہسپتال کی حدود کے اندر مریضوں کے لواحقین کے ٹھہرنے کے لیے مسافر خانہ نہ ہے۔ کیونکہ مریض کے علاج کی نوعیت کے پیش نظر لواحقین کا ہسپتال کی حدود کے اندر رکنا مناسب نہ ہے۔ البتہ لواحقین کو مریضوں کے داخلے اور علاج کے متعلق تمام معلومات باعزت طریقے سے فراہم کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

دیہاتوں میں ہیپاٹائٹس کی امراض سے متعلقہ تفصیلات

*4220: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ہیپاٹائٹس اے، بی اور سی جیسی امراض کے واقعات خصوصاً دیہی علاقوں میں خطرناک حد تک بڑھ رہے ہیں؟

(ب) کیا حکومت احتیاطی تدابیر کی غرض سے لوگوں کو آگاہی دینے کے لیے معینہ وقفوں سے عوام آگاہی مہم شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) کیا حکومت اس وقت ہیپاٹائٹس کے مریضوں کو مفت علاج کی سہولت فراہم کر رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 11 جون 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) بڑھتی ہوئی آبادی کے تناسب سے دیگر بیماریوں کی طرح ہیپاٹائٹس کے مریضوں میں اضافہ غیر فطری نہیں ہے۔

(ب) حکومت پنجاب نا صرف ہیپاٹائٹس بلکہ دیگر متعدی امراض کی آگاہی اور روک تھام کے لئے آگاہی مہم جاری رکھے ہوئے ہے اور آئندہ بھی جاری رکھے گی۔

(ج)ہیپاٹائٹس کے مریضوں کو مفت علاج کی سہولت پنجاب کے بعد تمام سرکاری DHQ, Teaching ہسپتالوں میں موجود ہے۔2015 میں 35000 ہیپاٹائٹس کے مریضوں کو مفت علاج مہیا کیا گیا جبکہ 2016 میں 40600 لوگ مفت جدید علاج سے مستفید ہو سکیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

میانوالی: ڈرگ انسپکٹر کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*4222: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع میانوالی میں گریڈ وائز کتنے ڈرگ انسپکٹرز تعینات ہیں۔ یہ میانوالی کے کن کن ایریا میں تعینات ہیں، عہدہ گریڈ وائز تفصیل سے بیان کریں؟

(ب) مذکورہ اہلکاروں نے سال 13-2012ء کے دوران کن کن میڈیکل سٹوروں اور فارمیسز پر چھاپے کے دوران جعلی اور غیر قانونی ادویات فروخت کرنے پر مالکان کے خلاف کیا کارروائی کی، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج) مذکورہ میڈیکل سٹورز اور فارمیسز کے مالکان کو 13-2012ء کے دوران کتنا جرمانہ کیا گیا اور کن کن مالکان کے جعلی ادویات کے نمونے لیبارٹری کو بھجوائے گئے لیبارٹری رپورٹ ایوان میں پیش کی جائے؟

(تاریخ وصولی 18 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 11 جون 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) ضلع میانوالی میں تین تحصیل ہیں جن میں ڈرگ انسپکٹر کی پوسٹیں اس طرح ہیں۔

1. تحصیل میانوالی — ڈپٹی ڈرگ کنٹرولر BS-19

2. تحصیل عیسی خیل — ڈرگ انسپکٹر BS-18 کی سیٹ خالی ہے۔

3. تحصیل پپلاں — ڈرگ انسپکٹر BS-18 کی سیٹ خالی ہے۔

(ب)

14 دکانیں فارمیسز چیک کی گئیں۔

04 دکانوں کے خلاف چالان کئے گئے جن کے کیس گورنمنٹ کو بھیجے گئے۔

02دکانیں سیل کی گئیں۔

10عدد ڈرگز سیمپل کئے گئے جو پاس ہوئے۔

(ج)ان کیسوں کا فیصلہ ہونا باقی ہے۔

جو نمونہ جات بھجوائے گئے وہ لیبارٹری سے پاس ہو گئے۔

نوٹ:۔ میانوالی میں ڈپٹی ڈرگز کنٹرولر کی سیٹ پر بہت کم عرصہ کے لئے تعیناتی ہوئی ہے ڈرگ کنٹرولر حاضری رپورٹ کرنے کے بعد تبادلے کرواکر چلے جاتے ہیں۔ جبکہ اس وقت بھی مستقل ڈپٹی ڈرگز کنٹرولراور دونوں تحصیلوں میں بھی ڈرگ انسپکٹرز کی پوسٹیں خالی ہیں۔ سیکریٹری DQCB کی سیٹ بھی خالی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

راجن پور: ڈی ایچ کیو میں ایمرجنسی بلاک سے متعلقہ تفصیلات

*4285: سردار علی رضا خان دریشک: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع راجن پور ڈی ایچ کیو میں ٹراما سنٹر کو ایمرجنسی بلاک میں Convert کر دیا گیا ہے؟

(ب)اس ٹراما سنٹر میں کل کتنا Sanctioned staff ہے اور اس وقت کتنی پوسٹیں خالی ہیں، ان کی عہدہ وائز تفصیل بتائی جائے؟

(ج) ایمرجنسی بلاک میں سال 14-2013ء میں کتنے مریضوں کو داخل کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 20 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 14 مئی 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) نہیں یہ درست نہ ہے۔ ایمرجنسی 2001ء میں قائم کی گئی تھی ٹراما کے مریضوں کا علاج بھی ایمرجنسی میں کیا جاتا ہے۔

(ب) ٹراما سنٹر نہ ہی بنایا گیا ہے اور نہ ہی اس کا کوئی سٹاف موجود ہے۔

(ج) ایمرجنسی بلاک میں سال 2013 میں 4492 اور سال 2014 میں 4700 مریضوں کا علاج کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

راجن پور: کوٹ مٹھن میں آئی سنٹر سے متعلقہ تفصیلات

*4287: سردار علی رضا خان دریشک: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رورل ہیلتھ سنٹر کوٹ مٹھن ضلع راجن پور میں Eye Centre کب اور کتنی لاگت سے تعمیر ہوا؟

(ب) سال 2013ء اور 2014ء میں کتنے مریض چیک اپ کئے گئے اور کتنے مریضوں کا آپریشن کیا گیا۔ ان مریضوں کو کتنی مالیت کی ادویات دی گئی؟

(ج) مذکورہ رورل ہیلتھ سنٹر کے آئی سنٹر میں کتنے ڈاکٹرز اور سٹاف ہے، ان کی تعداد اور عہدہ بتایا جائے نیز وہ کب سے تعینات ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 14 مئی 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) رورل ہیلتھ سنٹر کوٹ مٹھن ضلع راجن پور میں آئی سنٹر 2012 میں مبلغ۔/48,91,000 روپے سے تعمیر ہوا۔

(ب) ٹیکنیکل سٹاف نہ ہونے کی وجہ سے آپریشن نہیں کئے گئے اور نہ ہی کوئی رقم خرچ کی گئی ہے۔

(ج) آئی سنٹر کوٹ مٹھن میں ایک آئی سپیشلسٹ، ایک میڈیکل آفیسر اور ایک آئی ٹیکنیشن کی اسامیاں خالی ہیں۔ کئی بار اشتہار دیا گیا لیکن کسی نے اپلائی نہیں کیا، دوبارہ بھرتی کے لئے اشتہار جاری کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر
14 مئی 2016ء | سیکرٹری

بروز پیر 16 مئی 2016 محکمہ صحت کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ نبیلہ حاکم علی خان	3573-3087-3084
2	جناب احسن ریاض فتیانہ	3130
3	جناب امجد علی جاوید	4008-3691-3527
4	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2539-2487
5	محترمہ نگہت شیخ	2756-2526
6	محترمہ فائزہ احمد ملک	3468-3053
7	چودھری فیصل فاروق چیمہ	3234
8	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	3547-3535
9	محترمہ حنا پرویز بٹ	3589-3569
10	محترمہ سعدیہ سہیل رانا	3612
11	ڈاکٹر مراد راس	3639-3638
12	جناب احمد علی خان دریشک	3661-3660
13	جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ	3928-3927
14	میاں طارق محمود	3948
15	محترمہ شمیلہ اسلم	3956
16	چودھری غلام مرتضیٰ	3958
17	جناب محمد نعیم انور	3968
18	جناب احمد شاہ کھگہ	4005-4004
10	چودھری اشرف علی انصاری	4010
20	ڈاکٹر نوشین حامد	4139

21	جناب محمد توفیق بٹ	4182
22	محترمہ کنول نعمان	4197
23	جناب احمد خان بھچر	4222۔4220
24	سردار علی رضا خان دریشک	4287۔4285

21واں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 16 مئی 2016

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ صحت

ڈی ایچ کیو ہسپتال وہاڑی میں کڈنی سنٹر سے متعلقہ تفصیلات

234: میاں عرفان دولتانہ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا ڈی ایچ کیو ہسپتال وہاڑی میں کڈنی سنٹر فنکشنل ہو چکا ہے؟

(ب) اس کی تعمیر پر کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(ج) کڈنی سنٹر میں ڈاکٹرز اور دیگر عملہ کی تعداد کیا ہے؟

(د) کڈنی سنٹر میں کون سی موجودہ مشینری موجود ہے؟

(تاریخ وصولی 28 جون 2014 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال وہاڑی میں 50 بیڈز پر مشتمل کڈنی سینٹر ابھی فنکشنل نہیں ہوا۔

(ب) ڈی ایچ کیو ہسپتال وہاڑی میں کڈنی سینٹر کی تعمیر پر اب تک 30.300 ملین روپے کی رقم خرچ ہو چکی ہے۔

(ج) مذکورہ سینٹر پر ڈاکٹرز اور دیگر سٹاف کی 44 اسامیاں منظور کر دی گئیں ہیں۔ اسامیوں کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) محکمہ پی اینڈ ڈی نے کڈنی سینٹر وہاڑی کے آلات کی خریداری کیلئے 30 ملین روپے کا ذیلی بجٹ 15-2014 مورخہ 20-01-2015 کو منظور کیا ہے۔ تاہم محکمہ خزانہ نے ابھی تک رقم جاری نہیں کی۔ جو نہی محکمہ خزانہ یہ رقم جاری کرے گا۔ مطلوبہ مشینری خرید لی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2016)

ضلع ساہیوال میں میڈیکل سٹوروں کے چالانوں سے متعلقہ تفصیلات

261: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں 14-2013ء کے دوران جن میڈیکل سٹوروں کے چالان کئے گئے، ان کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران کن میڈیکل سٹوروں سے کتنی رقم محکمہ کو موصول ہوئی؟

(ج) کیا مذکورہ عرصہ کے دوران چلان کئے گئے میڈیکل سٹوروں کے چالان مکمل کر کے عدالت میں بھجوائے گئے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 25 اگست 2014 تاریخ ترسیل یکم ستمبر 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف)ڈرگ انسپکٹرز ضلع ساہیوال نے مندرجہ بالا عرصہ کے دوران(200)دوصد میڈیکل سٹوروں / میڈیسن پوائنٹ کے چالان کیے گئے۔

(ب)2013تااکتوبر2014ڈرگ کورٹ ملتان نے مبلغ(2640500)چھبیس لاکھ چالیس ہزار پانچ صد روپے جرمانہ وصول کیا۔

(ج)مذکور عرصہ کے دوران ڈسٹرکٹ کوالٹی کنٹرول بورڈ ساہیوال نے جتنے بھی میڈیکل سٹورز / میڈیسن پوائنٹس کی Prosecutionعدالتی کارروائی کے لئے سفارشات دیں ان تمام کے چالان مکمل کرکے ڈرگ کورٹ بھجوائے دیئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب13مئی 2016)

سرگودھا:پیرامیڈیکس سٹاف کی اپ گریڈیشن سے متعلقہ تفصیلات

291:چودھری عامر سلطان چیمہ:کیاوزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیایہ درست ہے کہ سرگودھاڈویژن کے ہسپتالوں میں تعینات پیرامیڈیکس سٹاف کی اپ گریڈیشن کی سمری وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کو بھجوائی گئی جس پر تاحال کوئی عمل نہ ہوا ہے؟

(ب)حکومت مذکورہ ڈویژن کے ہسپتالوں کے پیرامیڈیکس سٹاف کی اپ گریڈیشن کے لئے اب کوئی اقدام کرنا چاہتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی25اگست2014 تاریخ ترسیل10ستمبر2014)

جواب

وزیر صحت

(الف)پہلے مرحلے میں پر بحوالہ محکمہ ہذاکے نوٹیفیکیشن SO (ND 2010/11-7)بتاریخ2011-11-24کے عین مطابق صوبہ پنجاب کے تمام اضلاع بشمول سرگودھاڈویژن،الائیڈہیلتھ پروفیشنل پیرامیڈیکس سے متعلقہ تمام کیٹیگری کے ملازمین کی مجوزہ سکیلز کے لحاظ سے پہلی دفعہ اپ گریڈیشن ہوچکی ہے۔

بحوالہ نمبر:

Govt. of Punjab Health Department, So, (G-II) 38-3/2015 dated 20-04-2015اور حوالہ نمبرDG HEALTH Punjab nO 2807-2876/AHP dated 22-04-2015

(ب)اور دوسرے مرحلہ میں چہار درجاتی اپ گریڈیشن فارمولا پر مکمل طور پر عمل درآمد کے لئے،الائیڈہیلتھ پروفیشنلز سروسز سٹرکچر میں درج اپ گرڈیشن تناسب(50:34 :15:01)کے مطابق عمل کرتے ہوئے اگلے مجوزہ سکیلز مین اپ گریڈیشن ہورہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب13مئی 2016)

بھکر: ٹی ایچ کیو ہسپتال میں سٹاف سے متعلقہ تفصیلات

295: سردار شہاب الدین خان سیہڑ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

ٹی ایچ کیو دریاخان میں کتنا میڈیکل سٹاف کام کر رہا ہے اور ان کی ڈیوٹی روسٹرز کیا ہیں اور کیا کیا میڈیکل سہولتیں دی جاتی ہیں؟

(تاریخ وصولی 25 اگست 2014 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2014)

جواب

وزیر صحت

TQH دریاخان میں درج ذیل سٹاف کام کر رہا ہے۔

Specialist Doctors = 06

SMO =01

Medical Officer = 05

Woman Medical Officer = 01

Dental Surgeon = 01

Nurses = 12

Paramedical Staff = 31

ڈیوٹی روسٹرز کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

درج ذیل میڈیکل سہولتیں دستیاب ہیں

1. Operation Theatre RHC Level
2. Labour Room RHC Level
3. Laboratory only basic tests not upgraded without blood bakn
4. X-ray
5. Emergency
6. Ambulance Services
7. Vaccination Services

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

ضلع لاہور میں لیڈی ہیلتھ ورکر سے متعلقہ تفصیلات

296: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع لاہور میں کل کتنی لیڈی ہیلتھ ورکرز کام کر رہی ہیں ؟

(ب)2009ء سے 2012ء تک کتنی نئی ہیلتھ ورکرز کو کس گریڈ میں بھرتی کیا گیا؟

(ج) جو ٹارگٹ حاصل کرنے کے لئے یہ لیڈی ہیلتھ ورکرز بھرتی کی گئی تھیں، کیا وہ ٹارگٹ حاصل کر لیا گیا ہے ؟

(تاریخ وصولی 25 اگست 2014 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) ضلع لاہور میں اس وقت 1773 لیڈی ہیلتھ ورکرز کام کر رہی ہیں

(ب) لیڈی ہیلتھ ورکرز کو کنٹریکٹ پر بھرتی کیا جاتا ہے اور ماہانہ -/14000 روپے ادا کئے جاتے ہیں 2009 سے 2012 تک ضلع لاہور میں 140 لیڈی ہیلتھ ورکرز کو بھی بھرتی کیا گیا۔

(ج) لیڈی ہیلتھ ورکرز کی تعیناتی پرائمری ہیلتھ کیئر کے ٹارگٹ کے حصول کے لئے کی جاتی ہے جس میں MMR اور IMR شامل ہیں اور ان کا کام لوگوں کو فیملی پلاننگ کی سہولتیں مہیا کرنا ہے اس کے علاوہ یہ پولیو کی مہم اور ڈینگی کی مہم میں بھی کام کر رہی ہیں یہ تمام کام ایک مسلسل جدوجہد کے ذریعے ہی ممکن ہیں اور لیڈی ہیلتھ ورکرز اپنی تعیناتی کے بعد اس کام میں مسلسل مصروف ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

چک جنوبی 75 ایس بی سرگودھا میں بی ایچ یو سے متعلقہ تفصیلات

310: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چک جنوبی SB/75 سرگودھا میں بی ایچ یو قائم کیا گیا تھا؟

(ب) اس بی ایچ یو کو کب آر ایچ سی کا درجہ دیا گیا اور اسی مناسبت سے عمارت بھی تعمیر کر دی گئی ہے ؟

(ج) کیا آر ایچ سی میں ڈاکٹرز اور ماتحت عملہ کی تعیناتی کر دی گئی ہے ؟

(د) کیا مندرجہ بالا آر ایچ سی پوری طرح آپریشنل ہو چکا ہے اگر نہیں تو وجوہات بتائی جائیں ؟

(تاریخ وصولی 30 ستمبر 2014 تاریخ ترسیل 12 ستمبر 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) درست ہے کہ چک نمبر 75 میں بی ایچ یو قائم کیا گیا تھا۔

(ب) درست ہے کہ اس بی ایچ یو کو آر ایچ سی کا درجہ دیا گیا ہے اور اسکے مطابق عمارت تعمیر کر دی گئی ہے۔

(ج) درست ہے کہ اس آر ایچ سی پر ڈاکٹرز اور ماتحت عملہ تعینات کر دیا گیا ہے۔

(د) آر ایچ سی چک نمبر 75 جنوبی پوری طرح آپریشنل ہو چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

ضلع فیصل آباد: رورل ہیلتھ سنٹر چک نمبر 134 گ ب سے متعلقہ تفصیلات

328: راؤ کاشف رحیم خاں: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رورل ہیلتھ سنٹر چک نمبر 134 گ ب سمندری ضلع فیصل آباد کب منظور ہوا، اس کا تخمینہ لاگت کیا ہے اور اس کی تعمیر کتنی مدت میں مکمل ہونا تھی؟

(ب) رورل ہیلتھ سنٹر چک نمبر 134 گ ب تحصیل سمندری کے سٹاف کی تعداد کی تفصیل بتائیں، کیا مذکورہ سنٹر نے کام شروع کر دیا ہے؟

(تاریخ وصولی 2 اکتوبر 2014 تاریخ ترسیل 5 نومبر 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) رورل ہیلتھ سنٹر چک نمبر 134 گ ب کی فزیبلٹی رپورٹ 2008-10-24 کو مانگی گئی اور PC-1 تیار کرنے کے بعد ایڈمنسٹریٹو اپرول بمطابق چٹھی نمبر DPO-2(9)65/A/3251/59 مورخہ 2009-05-19 کو جاری ہوئی۔ اس کی تخمینہ لاگت کیپٹل (M)33.992 اور ریونیو (M)11.752 تھی۔ اور کل تخمینہ لاگت (M)45.744 تھی۔ اس کی تکمیل کی مدت 3 سال (2008-2011) تھی۔ بلڈنگ 2014 میں مکمل ہوئی اور 2014-05-08 کو محکمہ صحت کے حوالے کی گئی۔

(ب) رورل ہیلتھ سنٹر چک نمبر 134 گ ب میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 37 ہے جن میں سے 18 لوگ کام کر رہے ہیں جب کہ 19 سیٹیں خالی ہیں جن کی بھرتی کے لئے اخبار میں اشتہار آگیا ہے اور انٹرویو کیے جا رہے ہیں۔ انشاللہ بہت جلد تمام سیٹیں پُر کر دی جائیں گی۔ مذکورہ رورل ہیلتھ سنٹر نے کام شروع کر دیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

حلقہ پی پی 17 میں سرکاری ہسپتال سے متعلقہ تفصیلات

349: جناب محمد شاویز خان: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 17 اٹک میں کتنے سرکاری ہسپتال ہیں اور وہ کہاں کہاں قائم ہیں۔ ہسپتال کے ڈاکٹرز، عملہ کی تعداد اور تفصیل بتائی جائے؟

(ب) ان ہسپتالوں میں کون کونسے ٹیسٹ کروانے کی سہولت موجود ہے اور کون کونسے شعبہ کے ماہر پروفیسر موجود ہیں؟

(ج) ان ہسپتالوں میں پروفیسرز، ڈاکٹرز اور عملہ کی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(د) کیا حکومت خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں۔

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2014 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2015)

جواب

وزیر صحت

(الف) پی پی 17 میں دو ٹی ایچ کیو ہسپتال (حسن ابدال، فتح جنگ) ایک آر ایچ سی (باہتر) اور 20 بنیادی مرکز صحت (ڈھر نال، گلی جاگیر، ڈھیری رائے دتہ، شاہ رائے سعد اللہ، کوٹ فتح خان، لنڈ، جعفر، مورت، کینال، حطار۔ جھنگ، خدہ، خلق داد، جبی، بولیانوال، کوہلیہ، کوٹ سنڈ کی، پوڑ میانہ۔ شاہیا اور پنڈ مہری) 7 رورل ڈسنسری (برہان، بھلڑ جوگی، قطبال، میکی ڈھوک، ملال، جنگل، ہمک)

"ب"۔ ڈاکٹرز اور عملے کی تعداد

ٹی ایچ کیو فتح جنگ میں دو سپشلسٹ، نو ایم او اور ڈبلیو ایم او، نرسز 10، پیرا میڈیکل 12 اور 26 کلاس فور ٹی ایچ کیو حسن ابدال۔ 4 سپشلسٹ، 7 میڈیکل آفیسر وومن میڈیکل آفیسر 3، نرسز 10، پیرا میڈیکس 14 اور 20 کلاس فور آر ایچ سی باہتر۔ میڈیکل آفیسر 2۔ وومن میڈیکل آفیسر 1۔ ڈینٹل سرجن 1۔ نرسز 6۔ پیرا میڈیکس 14 کلاس فور۔ 12 بنیادی مرکز صحت 20 میں 15 ڈاکٹرز، 20 ایل ایچ وی، 20 ڈسپنسر 20 مڈوائف 9، ہیلتھ ٹیکنشنز 20 سکول ہیلتھ نیوٹریشن سپروائزر، 7 سینٹری انسپکٹر اور 60 کلاس فور ملاز مین ہیں۔

ڈسپنسری 7۔ 7 ڈسپنسری میں ایک ڈاکٹر 2 پیرا میڈیکس اور 13 کلاس فور کام کر رہے ہیں۔

(ب) ضلع اٹک کے کسی ہسپتال میں پروفیسر کی اسامی منظور نہ ہے اور کوئی پروفیسر کام نہیں کر رہا ٹیسٹوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ٹی ایچ کیو فتح جنگ۔ ایکسرے، ای سی جی، الٹرا ساونڈ، ڈینگی ٹیسٹ۔ پریگننسی ٹیسٹ اور لیبارٹری کے تمام ٹیسٹوں کی سہولت موجود ہے۔

ٹی ایچ کیو حسن ابدال۔ ایکسرے، ای سی جی، الٹرا ساونڈ۔ ڈینگی ٹیسٹ، پریگننسی ٹیسٹ اور لیبارٹری کے تمام ٹیسٹوں کی سہولت موجود ہے۔

آر ایچ سی باہتر۔ الٹرا ساونڈ، پریگنسی ٹیسٹ اور لیبارٹری کے تمام ٹیسٹوں کی سہولت موجود ہے۔

(ج) ضلع اٹک کی کسی ہسپتال میں پروفیسر کی اسامی منظور نہ ہے۔ اور کوئی پروفیسر کام نہیں کر رہا۔

الف۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال فتح جنگ میں سپشلسٹ ڈاکٹرز کی 8 اسامیاں، میڈیکل آفیسرز اور وومن میڈیکل آفیسر کی 2، پیرا میڈیکس کی 2 جب کہ کلاس فور کی 4 آسامیاں خالی ہیں۔

ب۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال حسن ابدال میں سپشلسٹ ڈاکٹرز کی 4 اسامیاں، میڈیکل آفیسرز اور وومن میڈیکل آفیسر کی 2، پیرا میڈیکس کی 1 جب کہ کلاس فور کی 6 اسامیاں خالی ہیں۔

ج۔ بنیادی مرکز صحت میڈیکل آفیسرز 5، 4 ہیلتھ ٹیکنشین، 13 سینٹری انسپکٹر، جب کہ کلاس فور کی 6 اسامیاں خالی ہیں۔

د۔ 7 رورل ڈسپنری میں 6 ڈاکٹر، 5 ڈسپنسر اور 7 کلاس فور کی اسامیاں خالی ہیں۔

(د)ڈاکٹروں کی بھرتی کے لئے ہر ماہ انٹرویو دفتر ڈی سی او آفس میں منعقد ہوتے ہیں اور ڈاکٹروں کی بھرتی کا عمل جاری ہے۔
حکومت پنجاب نے دیگر عملے کی بھرتی کی منظوری دے دی ہے اور بھرتی کا عمل جاری ہے۔(پوسٹوں کی تشہیر کے لئے اشتہار اخبار میں جاری ہونے کے لئے بھیج دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

گوجرانوالہ: محکمہ صحت کے ملازمین کی بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

354: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ صحت گوجرانوالہ میں جنوری 2007 سے جنوری 2012 تک کس کس اسامی کے کتنے کتنے ملازمین بھرتی کئے گئے؟

(ب) مذکورہ عرصہ میں کن کن اخبارات کو بھرتی کے لئے کس کس تاریخ کو اشتہارات دیئے گئے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اشتہارات میں درج اسامیوں کی تعداد سے زیادہ ملازمین بھرتی کئے گئے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ دور میں بھرتی کرتے وقت میرٹ کو ملحوظ خاطر نہیں رکھا گیا اور ایک مخصوص علاقہ کے لوگوں کو محکمہ میں بھرتی کیا گیا، معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 9 جنوری 2015)

جواب

وزیر صحت

(الف) جنوری 2007 تا جنوری 2012 مندرجہ ذیل اسامیوں پر ملازمین بھرتی کئے گئے۔

نام اسامی	بھرتی کی تعداد
۱۔ کمپیوٹر آپریٹر	98
۲۔ سکول ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن سپروائزر	88
۳۔ پیرامیڈیکل سٹاف (لیڈی ہیلتھ سپروائزر، ڈسپنسر، اپریشن تھیٹر اسسٹنٹ، ریڈیو گرافر، ویکسینیٹر، سی ڈی سی سپروائزر وغیرہ)	60
۴۔ سینٹری ورکر	21
۵۔ چوکیدار	16
۶۔ سینٹری پٹرول (میل)	128

(ب) بھرتی کے لیے مختلف اخبارات میں مندرجہ ذیل تاریخوں کو اشہارات دیئے گئے۔

7 ستمبر 2007	روزنامہ جنگ
5 نومبر 2008	روزنامہ اساس
25 جون 2011	روزنامہ جنگ

جولائی 2011 روزنامہ ایکسپریس اور روزنامہ نوائے وقت

28 دسمبر 2011 روزنامہ ایکسپریس

(ج) یہ درست ہے کہ سینٹری پٹرول کی 83 اسامیاں مشتہر کی گئی تھیں لیکن اس وقت ڈینگی کی صورت حال کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت پنجاب کی طرف سے اسامیوں کی تعداد 83 سے بڑھاکر 128 کر دی گئی تو اضافہ شدہ اسامیوں کی تعداد کے مطابق بھرتی کی گئی۔

(د) مذکورہ دور میں بھرتی ریکروٹمنٹ پالیسی 2004 کے تحت میرٹ پر کی گئی اور کسی مخصوص علاقہ کے لوگوں کو بھرتی نہیں کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

راولپنڈی میں قائم ڈسپنسریوں سے متعلقہ تفصیلات

377: محترمہ تحسین فواد: کیاوزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

ضلع راولپنڈی میں کون کونسی ڈسپنسریاں قائم ہیں اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں، ان کی تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2014 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2015)

جواب

وزیر صحت

ضلع راولپنڈی میں کل 77 ڈسپنسریاں ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

Defunct ضلع کونسل کی رورل ڈسپنسریوں کی تعداد 46 ہے۔

Defunct میونسپل میڈیکل سنٹرز کی تعداد 14 ہے۔

گورنمنٹ رورل و شہری ڈسپنسریوں کی تعداد 17 ہے۔

(تمام ڈسپنسریوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

ضلع مظفرگڑھ کے مراکز صحت شریف چھجڑا، شاہ جمال، بصیرہ اور کرم داد قریشی سے متعلقہ تفصیلات

380: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیاوزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع مظفرگڑھ میں بینادی مرکز صحت شریف چھجڑا، بصیرہ، کرم داد قریشی اور شاہ جمال کب تعمیر کئے گئے، یہ کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں؟

(ب) ان میں کون کونسی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں؟

(ج) ان مراکز صحت میں کتنی لیڈی ڈاکٹر تعینات ہیں، تفصیل بتائی جائے؟

(د) ان میں کون کون سی مسنگ فسلیٹیز ہیں؟

(ہ) کیا حکومت ان مراکز صحت کی خالی اسامیاں پر کرنے اور ان کی مسنگ فسلیٹیز پوری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2014 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2015)

جواب

وزیر صحت

(الف) مرکز صحت شریف چھچھڑہ اور کرم داد قریشی 86-85 میں تعمیر کئے گئے اور مرکز صحت شاہ جمال اور بصیرہ 88-87 میں تعمیر کئے گئے۔ شریف چھچھڑہ اور کرم داد قریشی 2-2 بیڈ پر مشتمل ہے اور بصیرہ، شاہ جمال 20-20 بیڈ پر مشتمل ہے۔

(ب) تمام مرکز صحت پر کوئی سیٹ خالی نہ ہے ماسوائے RHC شاہ جمال اور بصیرہ میں صرف دو سیٹیں وارڈ کلینر کی خالی تھیں جن کا اشتہار دے دیا گیا ہے۔

(ج) مرکز صحت شریف چھچھڑہ اور کرم داد قریشی میں گورنمنٹ کی طرف سے سیٹیں منظور نہ ہے اور بصیرہ اور شاہ جمال میں دو دو لیڈی ڈاکٹر تعینات ہیں۔

(د) مرکز صحت کی کرم داد قریشی کی میڈیکل آفیسر کی کوٹھی اور سٹاف کوارٹر برائے مرمت اور بونڈری وال سیوریج سسٹم اور واٹر سپلائی اور شریف چھچھڑہ اسی طرح مرمت ہونا ہے۔ ضلعی گورنمنٹ کو الٹی میٹ بھیج دیا ہے اور مرکز صحت کرم داد قریشی کی مین بلڈنگ مرمت ہونی ہے اور آفیسران / سٹاف کوارٹر کی بھی مرمت ہونی ہے۔ اور سیوریج سسٹم، واٹر سپلائی اور انٹریل الیکٹرک کی بھی مرمت ہونی ہے۔

(ہ) جی ہاں! حکومت پنجاب ان مراکز صحت پر خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے کوشاں ہے اور اس سلسلے میں اخبار اشتہار دے دیا گیا ہے اور جلد ہی موزوں امیدواروں کے زریعے خالی اسامیاں پُر کر دی جائیں گی۔ تعمیر و مرمت کی میسنگ فیسلٹیز کو پورا کرنے کیلئے بھی ضلعی حکومت کو کوالیٹی میٹ بھیج دیا گیا ہے اور جلد ہی مرمت کا کام بھی کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

حلقہ پی پی 168 (شیخوپورہ) میں بی ایچ یوز، آر ایچ سیز سے متعلقہ تفصیلات

414: جناب علی سلمان: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 168 (شیخوپورہ) میں RHC، BHU اور ڈسپنسری کے نام اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی کتنی اسامیاں کس کس سنٹرز میں خالی پڑی ہیں، تفصیل بتائی جائے؟

(ج) ان سنٹرز کو مالی سال 14-2013 اور 15-2014 کے دوران کتنی رقم اور ادویات فراہمی کی گئیں، تفصیل سنٹر زوائز بتائیں؟

(د) ان سنٹرز میں کون کونسی Missing Facilities ہیں؟

(ہ) کیا حکومت ان سنٹرز میں ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل سٹاف کی اسامیاں پر کرنے، ان میں Missing Facilities فراہم کرنے اور ادویات مریضوں کی تعداد اور ضرورت کے مطابق فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 8 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 8 جنوری 2015)

جواب

وزیر صحت

(الف)۔ پی پی 168 میں درج ذیل RHC اور BHUs ہیں۔

1۔RHC کھاریانوالہ 2۔RHC مانانوالہ 3۔BHU بھکھی۔ 4۔BHU فیروزوٹواں۔ 5۔BHU لاگر۔ 6۔BHU ٹبی ہمبو۔ 7۔BHU ہوئیکے۔ 8۔BHU بھٹل۔ 9۔BHU باہومان۔

(ب):۔ سنٹرز وائز تفصیل درج ذیل ہے۔ گزارش ہے کہ ہر BHU پر میڈیکل آفیسر، میڈیکل ٹیکنشین، نیوٹرشن، کمپیوٹر آپریٹر، سینٹری انسپکٹر، ڈسپنسر، مڈوائف، سیٹری ورکر، نائب قاصد، چوکیدار کی ایک ایک سیٹ ہے اور لیڈی ہیلتھ وزیٹر کی ہر سنٹر پر 02 سیٹیں ہیں۔ کل تعداد آسامیاں 12 فی BHU۔

RHC مانانوالہ میں گریڈ 18 کی ایک آسامی اور گریڈ 17 کی 03 اسامیاں, گریڈ 16 کی 6 اسامیاں، گریڈ 15 کی 1 اسامی، گریڈ 14 کی 2 اسامیاں، گریڈ 12 کی 4 اسامیاں، گریڈ 11 کی 1 اسامی، گریڈ 09 کی 6 اسامیاں، گریڈ 6 کی 1 اسامی، گریڈ 3 کی 2 اسامیاں اور گریڈ 2 کی 12 اسامیاں ہیں۔

RHC کھاریانوالہ میں گریڈ 18 کی ایک اسامی, گریڈ 17 کی 3 اسامیاں، گریڈ 16 کی 08 اسامیاں، گریڈ 15 کی ایک، گریڈ 14 کی 03 اسامیاں، گریڈ 12 کی 09 اسامیاں، گریڈ 09 کی 9 اسامیاں، گریڈ 07 کی 1 اسامی، گریڈ 3 کی 2 اسامیاں اور گریڈ 2 کی 18 اسامیاں ہیں۔

1۔BHU باہومان میں ایک میڈیکل ٹیکنیشن اور ایک لیڈی ہیلتھ وزیٹر کی اسامی خالی ہے 2۔BHU بھکھی میں کوئی بھی آسامی خالی نہ ہے۔

3۔BHU فیروزوٹواں میں صرف ایک لیڈی ہیلتھ وزیٹر کی اسامی خالی ہے 4۔BHU ہوئیکے میں ایک میڈیکل آفیسر اور ایک لیڈی ہیلتھ وزیٹر کی اسامی خالی ہے 5۔BHU لاگر میں صرف ایک میڈیکل ٹیکنیشن کی اسامی خالی ہے 6۔BHU ٹبی ہمبو میں ایک میڈیکل ٹیکنشین، ایک لیڈی ہیلتھ وزیٹر اور ایک مڈوائف کی اسامیاں خالی ہیں 7۔BHU بھٹل میں ایک میڈیکل آفیسر، ایک میڈیکل ٹیکنشین اور ایک لیڈی ہیلتھ وزیٹر کی اسامیاں خالی ہیں 8۔RHC مانانوالہ لیڈی ڈاکٹر کی ایک سیٹ خالی ہے اور ریڈیو گرافر اور LHV کی بالترتیب ایک سیٹ خالی ہے۔

9۔RHC کھاریانوالہ ڈینٹل سرجن کی ایک اور LHV کی ایک سیٹ خالی ہے۔

(ج)

نام بی ایچ یو	کل بجٹ سال 2014-2013	کل بجٹ سال 2015-2014
BHU-1 بھکھی	39,14,904/-	52,90,197/-
BHU-2 فیروزوٹواں	46,22,295/-	54,56,302/-
BHU-3 لاگر	28,61,012/-	48,02,830/-
BHU-4 ٹبی ہمبو	45,71,616/-	49,18,783/-
BHU-5 ہوئیکے	41,41,780/-	48,82,672/-
BHU-6 بھٹل	39,33,436/-	44,24,338/-
BHU-7 باہومان	37,56,796/-	48,56,977/-
RHC-8 مانانوالہ	16730756/-	16738759/-
RHC-9 کھاریانوالہ	21880560/-	2198884/-

ادویات کے لیے برائے سال 2014-2013 میں مبلغ۔/1,00,000 روپے کی رقم ہر BHU کو دی گئی اور سال 2015-2014 میں مبلغ۔/3,30,000 روپے ہر BHU کو دیئے گئے۔ اور اس تمام رقم کی میڈیسن خرید کر کے ان BHU کو دی گئی۔ RHC مانانوالہ کو 10 لاکھ روپے فی مالی سال ادویات کا بجٹ فراہم کیا گیا اور مالی سال 14-2013 میں۔/997200 کی اور مالی سال 15-2014 میں 10 لاکھ روپے کی ادویات لی گئیں۔ RHC کھاریانوالہ کو مالی سال 14-2013 میں ادویات کے لیے 10 لاکھ روپے اور مالی سال 15-2014 میں 15 لاکھ روپے فراہم کیے گئے جس میں سے بالترتیب۔/995758 اور ۔/1498841 روپے کی ادویات خریدی گئیں۔

(د) ان تمام سنٹرز میں BHU/RHC لیول کے مطابق تمام ضروری سہولیات موجود ہیں۔

(ہ) ان تمام سینٹرز میں خالی آسامیاں پر کرنے کے لیے اشتہار بھیج دیا گیا ہے بہت جلد خالی آسامیاں پر کر دی جائیں گی۔ ادویات اور باقی سہولیات کی فراہمی ضروریات کے مطابق پہلے سے جاری ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

ضلع شیخوپورہ: مانانوالہ میں ہسپتال سے متعلقہ تفصیلات

417: جناب علی سلمان: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مانانوالہ (شیخوپورہ) میں نیا ہسپتال کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) اس ہسپتال کی تعمیر کب تک مکمل ہو جائے گی؟

(ج) اس میں استعمال ہونے والی مشینری کی خریداری کی کیا رپورٹ ہے؟

(د) اس ہسپتال کے لئے مالی سال 14-2013ء اور 15-2014ء کے دوران کتنی رقم مختص کی گئی؟

(ہ) حکومت اس ہسپتال کو کب تک Complete کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 8 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 8 جنوری 2015)

جواب

وزیر صحت

(الف)20بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب)عمارت کی تعمیر کا کام 90فیصد مکمل ہو چکا ہے۔عمارت اس مالی سال میں مکمل ہو جائے گی۔

(ج)20سے زائد قسم کے آلات و مشینری خرید لی گئی ہے۔باقی کی 36سے زائد چیزیں مزید بجٹ کی وصولی کے بعد خرید لی جائیں گی۔

(د)اس ہسپتال کی عمارت کے لیے سال 13۔2012میں 12.384 ملین روپے اور آلات و مشینری کے لیے 9.06ملین روپے مختص کیے گئے جو کے جون 2015سے قبل خرچ ہو گئے 14۔2013اور 15۔2014میں اس منصوبے کے لیے نئے فنڈ جاری نہیں کیے گئے۔موجودہ امالی سال 16۔2015میں مزید 15ملین روپے عمارت کی تعمیر کے لیے جاری کیے گئے ہیں ۔عمارت تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔

(ہ)عمارت تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔اگلے چندماہ میں مانانوالہ سول ہسپتال مکمل طور پر کام شروع کر دے گا۔

ضروری کاغذات کی کاپیاں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13مئی 2016)

آر ایچ سی مانانوالہ پی پی 168(شیخوپورہ)سے متعلقہ تفصیلات

418:جناب علی سلمان:کیاوزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)مانانوالہ پی پی 168(شیخوپورہ)RHC کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب)اس RHCمیں منظور شدہ اسامیاں گریڈ اور عہدہ وائز بتائیں؟

(ج)اس RHCمیں کتنے ڈاکٹرز،سٹاف کام کر رہے ہیں اور کتنے ڈاکٹرز،سٹاف کی اسامیاں کس کس شعبہ کی خالی پڑی ہیں؟

(د)اس RHCکے لئے مالی سال 14۔2013ءاور 15۔2014ءکے دوران کتنی رقم مختص کی گئی اور کتنی مالیت کی ادویات فراہم کی گئیں؟

(ہ)اس آر ایچ سی میں روزانہ کتنے مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے؟

(و)اس آر ایچ سی میں کون کون سی Missing Facilities ہیں؟

(ز)کیا حکومت اس آر ایچ سی کی تمام خالی اسامیاں پر کرنے Missing Facilities فراہم کرنے اور اس کی ضرورت کے مطابق فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے،اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 8دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 8جنوری 2015)

جواب

وزیر صحت

(الف)RHC مانانوالہ 24 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب)RHC مانانوالہ میں گریڈ 17 کی 4 اسامیاں, گریڈ 16 کی 6 اسامیاں، گریڈ 15 کی 1 اسامی، گریڈ 14 کی 2 اسامیاں، گریڈ 12 کی 4 اسامیاں، گریڈ 11 کی 1 اسامی، گریڈ 09 کی 6 اسامیاں، گریڈ 6 کی 1 اسامی، گریڈ 3 کی 2 سامیاں اور گریڈ 2 کی 12 اسامیاں ہیں۔

(ج) گریڈ 17 کے ڈاکٹرز کی 4 اسامیاں ہیں جن میں سے لیڈی ڈاکٹر کی ایک سیٹ خالی ہے اور ریڈیو گرافر اور LHV کی بلترتیب ایک سیٹ خالی ہے۔

(د)RHC مانانوالہ کے لیے سال 14۔2013 کے لیے۔/16730756 کا بجٹ مختص کیا گیا اور سال 15۔2014 کے لیے۔/16738756 مختص کیے گئے جس میں سے ادویات کے لیے مبلغ 10 لاکھ روپے فی سال مختص کیے گئے۔ مالی سال 14۔2013 کے لیے۔/997200 روپے کی ادویات خریدی گیں۔ اور 15۔2014 کے لیے۔/1000000 روپے کی ادویات خریدی گیں۔

(ہ) اس RHC میں روزانہ تقریباً 300 مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے۔

(و)RHC لیول کے مطابق تمام ضروری سہولیات موجود ہیں۔

(ز) حکومت تمام خالی آسامیوں کو جلد ہی پُر کرلے گی اور حکومت مریضوں کی ضرورت کے مطابق وقتاً فوقتاً فنڈز مہیا کرتی رہتی ہے اور آئندہ بھی ہسپتال کی ضرورت کے مطابق فنڈ جاری کرے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

فیصل آباد چلڈرن وارڈ الائیڈ ہسپتال سے متعلقہ تفصیلات

421: میاں طاہر: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد الائیڈ ہسپتال کا چلڈرن وارڈ اور چلڈرن ایمر جنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) اس ہسپتال کی چلڈرن ایمر جنسی اور چلڈرن وارڈ میں روزانہ کتنے بچے علاج کے لئے داخل ہوتے ہیں؟

(ج) اس وارڈ اور ایمر جنسی میں اس وقت کتنے ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف عہدہ اور گریڈ وائز کام کر رہے ہیں۔ کتنی اسامیاں کس کس عہدہ اور گریڈ کی خالی پڑی ہیں؟

(د) کیا حکومت ان اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 8 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 8 جنوری 2015)

جواب

وزیر صحت

(الف) الائیڈ ہسپتال کا چلڈرن وارڈ 118 بیڈز پر مشتمل ہے جس میں ایمر جنسی کے بیڈز کی تعداد 14 ہے۔

(ب)مذکورہ وارڈ میں بیڈز کی تعداد 118 ہے جہاں پر روزانہ کی بنیاد پر اوسطاً 98 بچے داخل ہوتے ہیں جبکہ روزانہ وارڈ میں موجود اور نئے اور داخل ہونے والے بچوں کی اوسطاً تعداد 270 ہوتی ہے۔

(ج)مذکورہ ہسپتال کی چلڈرن وارڈ اور ایمرجنسی میں کام کرنے والے ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل کی پر اور خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نام اسامی	کل تعداد	پُر اسامیاں	خالی اسامیاں
پروفیسر	01	01	کوئی نہیں
ایسوسی ایٹ پروفیسر	01	کوئی نہیں	خالی ہے۔
اسسٹنٹ پروفیسر	02	01	01
سینئر رجسٹرار	04	01	03
MO/SMO	03	03	کوئی نہیں
پوسٹ گریجویٹ ٹرینی	35	35	کوئی نہیں
ہاؤس آفیسر	16	16	کوئی نہیں
پیرامیڈیکل سٹاف	25	25	کوئی نہیں
نرسز	55	55	کوئی نہیں

(د)ٹیچنگ ہسپتالوں میں موجود اسامیوں کو پُر کرنے کے لیے PPSC میں سفارشات بھجوائی جاتی رہی ہیں۔اس کے علاوہ ٹیچنگ ہسپتالوں میں ڈاکٹرز کو ترقی دے کر بھی خالی اسامیاں پُر کی جارہی ہیں۔مزید برآں میڈیکل کالجز میں پروفیسرز کی خالی اسامیاں پُر کرنے کے لیے کنٹریکٹ پر بھرتی کے احکامات صادر فرمائے ہیں جن پر عمل کر کے خالی اسامیاں پُر کی جارہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

جنرل ہسپتال کی اپ گریڈیشن سے متعلقہ تفصیلات

450: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)جنرل ہسپتال لاہور کی اپ گریڈیشن کب کی گئی،اپ گریڈیشن میں کون کونسے منصوبے شامل تھے نیز ان منصوبوں میں کون سے منصوبے مکمل کئے جاچکے ہیں اور کونسے ابھی مکمل ہونا باقی ہیں؟

(ب)کیا یہ درست ہے کہ جنرل ہسپتال لاہور میں نیورو سرجری کا تیسرا یونٹ قائم کر دیا گیا ہے اس پر حکومت نے کل کتنی رقم خرچ کی اور یہ منصوبہ کب شروع کیا گیا؟

(ج)مذکورہ یونٹ میں کل کتنی نرسسز اور کتنا پیرامیڈیکل سٹاف تعینات کیا گیا ہے نیز اس میں کل کتنے پروفیسرز اور کتنے ڈاکٹرز حضرات تعینات کئے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 19 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 12 جنوری 2015)

جواب

وزیر صحت

(الف) جنرل ہسپتال کی اپ گریڈیشن کا ماسٹر پلان چار مراحل (فور فیزز) پر مشتمل ہے جس میں سے فیز ون اور فیز ٹو مکمل ہو چکے ہیں جبکہ فیز تھری تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔ فیز تھری کی تکمیل کے بعد فیز چار منصوبہ پر کام شروع کر دیا جائے گا۔

(ب) نیورو سرجری کا تیسرا یونٹ ماسٹر پلان فیز ٹو کا حصہ تھا جو کہ قائم ہو چکا ہے۔ ماسٹر پلان فیز ٹو منصوبہ مختلف ڈیپارٹمنٹس بشمول نیورو سرجری یونٹ تھری ایک چار منزلہ گرینڈ منصوبہ تھا جو کہ تقریباً 912.500 ملین روپے کی لاگت سے مکمل ہوا تھا اس منصوبے کا آغاز سال 05۔2004 میں ہوا۔

(ج) ماسٹر پلان فیز ٹو کے اندر 493 مختلف پوسٹیں رکھی گئی ہیں جن کی منظوری کے لیے سمری محکمہ صحت کی طرف سے وزیر اعلیٰ پنجاب کو ارسال کی جا چکی ہے سمری کی منظوری کے بعد متعلقہ سٹاف کی تعیناتی کی جائے گی۔ فی الوقت نیورو سرجری یونٹ تھری میں تعینات عملے کی تعداد 51 ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)</u>

<u>473: چودھری اشرف علی انصاری</u>: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے THQ Hospital Kamoke کی اپ گریڈیشن کے منصوبہ پر کام کا آغاز کیا تھا اس کے موجودہ Status سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ THQ Hospital Wazirabad کا منصوبہ بعد میں شروع کیا گیا تھا جو اب پایۂ تکمیل کو پہنچ چکا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ THQ Hospital Kamoke کا OPD rate جو ہے وہ THQ Hospital Wazirabad سے زیادہ ہے؟

(تاریخ وصولی 20 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 13 فروری 2015)

جواب

وزیر صحت

(الف) یہ درست ہے کہ THQ ہسپتال کامونکی کی اپ گریڈیشن کا منصوبہ پر کام شروع ہوا تھا لیکن حکومت پنجاب کی ہدایت پر اپ گریڈیشن کی بجائے نیا منصوبہ Missing Facilities کی فراہمی زیر غور ہے۔ جس کے PC-I کے لئے میڈیکل

سپرینٹنڈنٹ THQ ہسپتال کامونکی کو ہدایت کر دی گئی ہے۔ جونہی PC-I تیار ہو گا اسے حکومت سے منظوری کے لئے بھیج دیا جائے گا۔

(ب) یہ درست ہے کہ THQ ہسپتال وزیر آباد کا منصوبہ 2014 میں شروع ہوا تھا اور 08.12.2014 کو منصوبہ کی منظوری دی گئی جس پر کام جاری ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ THQ ہسپتال کامونکی کا OPD ریٹ THQ ہسپتال وزیر آباد سے زیادہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

حلقہ پی پی 119 میں بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز سے متعلقہ تفصیلات

500: جناب شفقت محمود: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 119 میں بی ایچ یو اور آر ایچ سیز کہاں کہاں واقع ہیں نیز ہر BHUs اور RHCs میں ڈاکٹروں کی اسامیوں کی تعداد بتائی جائے اور بھرتی شدہ ڈاکٹروں کے نام و پتہ کی تفصیلات بتائیں؟

(ب) BHU رکن، BHU چوٹ دھیراں اور BHU ہریا میں کتنے مریضوں کو 2013 اور 2014 میں چیک کیا گیا، ماہانہ وائز تفصیلات بتائیں؟

(ج) RHC ملکوال کے اندر ڈاکٹروں کی تعداد کتنی ہے، کتنے عرصہ سے یہاں تعینات ہیں، کیا یہاں لیڈی ڈاکٹر موجود ہے؟

(تاریخ وصولی 20 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 30 جنوری 2015)

جواب

وزیر صحت

(الف) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

میو ہسپتال لاہور میں اینڈوسکوپی مشین سے متعلقہ تفصیلات

501: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میو ہسپتال لاہور میں اینڈوسکوپی کی کتنی مشینیں فنکشنل ہیں۔ یہ مشینیں کب خرید کی گئی، تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان مشینوں کی دیکھ بھال اور مرمت فراہم کرنے والی فرم کے ذمہ ہے اور یہ ذمہ داری کتنے عرصہ کے لئے ہے، تفصیل بتائی جائے؟

(ج) اس وقت جو مشینیں خراب پڑی ہیں، تو حکومت ان کی مرمت کب تک کروانے کا ارادہ ہے؟

(تاریخ وصولی 20 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 30 جنوری 2015)

جواب

وزیر صحت

(الف) میو ہسپتال لاہور میں 6 اینڈوسکوپی مشینیں فنکشنل ہیں جن کی تفصیل / تاریخ خرید مندرجہ ذیل ہیں:

نمبر شمار	تاریخ خرید	ٹھیک / فنکشنل
1	20-09-2009	1 عدد
2	10-10-2011	1 عدد
3	12-11-2011	1 عدد
4	08-09-2013	1 عدد
5	2013Donation	1 عدد
6	10-05-2015	1 عدد
	ٹوٹل	6 عدد

(ب) ان مشینوں کا سالانہ ٹھیکہ نہیں کیا جاتا بلکہ جب کوئی مشین خراب ہو جائے تو اسے بروقت ٹھیک کروا دیا جاتا ہے۔

(ج) جو مشینیں خراب ہو گئی ہیں ان کو ٹھیک کروانے کے لیے اخبار میں اشتہار دے دیا گیا ہے:

نمبر شمار	تاریخ خرید	خراب / نان فنکشنل
1	20-09-2009	1 عدد
2	23-10-2009	1 عدد

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

میاں منشی ہسپتال لاہور میں نرسز سے متعلقہ تفصیلات

513: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میاں منشی ہسپتال لاہور میں سال 2014 کے دوران کتنی نرسز کام کر رہی تھیں؟

(ب) کیا تمام کی تمام نرسز مستقل طور پر تھیں یا ان میں کچھ عارضی بھی تھیں؟

(ج) میاں منشی ہسپتال لاہور میں کتنی ہیڈ / نرسز ہیں ان کے نام، پتہ اور عہدہ کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) سال 2014 کے دوران میاں منشی ہسپتال کو کتنا فنڈ دیا گیا نیز یہ فنڈ کہاں کہاں خرچ ہوا مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ہ) میاں منشی ہسپتال لاہور میں نومبر 2014 کے دوران کتنے ڈینگی کے مریض داخل ہوئے نیز کتنے مریضوں کا علاج کیا گیا اور کتنے مریضوں کو ابتدائی مراحل میں ہی فارغ کر دیا گیا، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(و) میاں منشی ہسپتال لاہور میں نومبر 2014 کے دورن ڈینگی کے امراض کے بچاؤ کے لیے کل کتنی رقم رکھی گئی نیز ایمرجنسی طور پر حکومت کی طرف کتنی رقم بہم پہچائی گئی، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ز) میاں منشی ہسپتال میں ڈینگی کے مریضوں کے لئے کیا کیا سہولت فراہم کی گئی تھی نیز کیا انہیں ابتدائی ٹیسٹوں کے لئے تمام سہولت ایک ہی چھت کے نیچے میسر تھیں؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2015)

جواب

وزیر صحت

(الف) میاں منشی ہسپتال لاہور سال 2014 کے دوران کل 59 نرسز کام کر رہی تھیں۔

(ب) ان میں سے 41 نرسز مستقل تھیں اور 19 نرسز عارضی تھیں۔

(ج) میاں منشی ہسپتال لاہور میں اس وقت 13 ہیڈ نرسز کام کر رہی ہیں ان کے نام، پتہ مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) سال 2014 کے دوران میاں منشی ہسپتال کو تنخواہوں کی مد میں۔ /14,79,03,007 روپے جبکہ دیگر اخراجات کے لیے۔ /4,26,19,427 روپے کے فنڈ مہیا کیے گئے۔ اخراجات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) میاں منشی ہسپتال لاہور میں نومبر 2014 کے دوران 18 مریض آؤٹ ڈور میں تیز بخار کی علامات کے ساتھ آئے ان کے ابتدائی ٹیسٹ کروائے گئے لیکن ڈینگی کی تشخیص نہیں ہوئی لہذا دوائی دے کر فارغ کر دیا گیا۔

(و) میاں منشی ہسپتال لاہور میں نومبر 2014 کے دوران دوائیوں کے بجٹ سے ہی ڈینگی مریضوں کی دوائیاں پوری کی گئیں اور ایمرجنسی طور پر حکومت کی طرف سے کوئی رقم باہم نہیں پہنچائی گئی۔

(ز) ڈینگی کے مریضوں کے علاج اور تشخیص کے لیے تمام ابتدائی ٹیسٹ اور علاج کی سہولت میسر ہیں اور ایک علیحدہ ڈینگی وارڈ بھی بنایا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

نواز شریف ہسپتال لاہور میں نرسز سے متعلقہ تفصیلات

514: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نواز شریف ہسپتال لاہور میں سال 2014 کے دوران کتنی نرسز کام کر رہی تھیں؟

(ب) کیا تمام نرسز مستقل طور پر تھیں یا ان میں کچھ عارضی بھی تھیں؟

(ج) نواز شریف ہسپتال لاہور میں کتنی ہیڈ نرسز ہیں ان کے نام، پتہ اور عہدہ کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) سال 2014 کے دوران نواز شریف ہسپتال کو کل کتنا فنڈ دیا گیا نیز یہ فنڈ کہاں کہاں خرچ ہوا، مکمل تفصیل فراہم کی جائے ؟

(ہ) نواز شریف ہسپتال لاہور میں نومبر 2014 کے دوران کتنے ڈینگی کے مریض داخل ہوئے نیز کتنے مریضوں کا علاج کیا گیا اور کتنے مریضوں کو ابتدائی مراحل میں ہی فارغ کر دیا گیا، مکمل تفصیل فراہم کی جائے ؟

(و) نواز شریف ہسپتال لاہور میں نومبر 2014 کے دورن ڈینگی کے امراض کے بچاؤ کے لیے کل کتنی رقم رکھی گئی نیز ایمر جنسی طور پر حکومت کی طرف کتنی رقم بہم پہچائی گئی، تفصیل فراہم کی جائے ؟

(ز) نواز شریف ہسپتال میں ڈینگی کے مریضوں کے لئے کیا کیا سہولت فراہم کی گئی تھی نیز کیا انہیں ابتدائی ٹیسٹوں کے لئے تمام سہولت ایک ہی چھت کے نیچے میسر تھیں ؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2015)

جواب

وزیر صحت

(الف) سال 2014 میں کل 96 نرسز کام کر رہی تھیں۔

(ب) 80 نرسز عارضی طور پر اور 16 نرسز مستقل طور پر کام کر رہی تھیں۔

(ج) نواز شریف ہسپتال میں کل 18 ہیڈ نرسز ہیں جن کے نام پتہ اور عہدہ کی مکمل تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(د) سال 2014 میں نواز شریف ہسپتال کو کل 481.20 ملین فنڈ دیا گیا جس میں سے 290.20 ملین تنخواہ کے لیے مخصوص ہے بقایا خرچ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) نومبر 2014 کے دوران نواز شریف ہسپتال میں ڈینگی کا کوئی بھی مریض داخل نہیں ہوا اور نہ ہی کسی مریض کا علاج کیا گیا البتہ Dengue suspected case کے ٹیسٹ لیے گئے لیکن کوئی بھی ڈینگی کا کیس ثابت نہ ہوا۔

(و) نومبر 2014 میں ڈینگی کے امراض کے بچاؤ کے لیے حکومت کی طرف سے خصوصی طور پر کوئی رقم فراہم نہیں کی گئی لیکن ہسپتال کے فنڈ ہسپتال اور ڈینگی کی ضروریات پوری کرنے کے لیے کافی تھے۔

(ز) نواز شریف ہسپتال یکی گیٹ لاہور میں ڈینگی کے مریضوں کے لیے مطلوبہ تمام سہولتیں میسر ہونے کے ساتھ ساتھ ایک ہی چھت کے نیچے تمام ٹیسٹوں کی سہولت بھی موجود تھیں (separate ward HDU)

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

جناح ہسپتال لاہور میں نرسز سے متعلقہ تفصیلات

515: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جناح ہسپتال لاہور میں سال 2014 کے دوران کتنی نرسز کام کر رہی تھیں ؟

(ب) کیا تمام نرسز مستقل طور پر تھیں یا ان میں کچھ عارضی بھی تھیں ؟

(ج) جناح ہسپتال لاہور میں کتنی ہیڈ نرسز ہیں ان کے نام، پتہ اور عہدہ کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے ؟

(د) سال 2011 کے دوران جناح ہسپتال کو کتنا فنڈ دیا گیا نیز یہ فنڈ کہاں کہاں خرچ ہوا، مکمل تفصیل فراہم کی جائے ؟

(ہ) جناح ہسپتال لاہور میں نومبر 2014 کے دوران کتنے ڈینگی کے مریض داخل ہوئے نیز کتنے مریضوں کا علاج کیا گیا اور کتنے مریضوں کو ابتدائی مراحل میں ہی فارغ کر دیا گیا، مکمل تفصیل فراہم کی جائے ؟

(و) جناح ہسپتال لاہور میں نومبر 2014 کے دورن ڈینگی کے امراض کے بچاؤ کے لئے کتنی رقم رکھی گئی نیز ایمر جنسی طور پر حکومت کی طرف کتنی رقم بہم پہچائی گئی، تفصیل فراہم کی جائے ؟

(ز) جناح ہسپتال میں ڈینگی کے مریضوں کے لئے کیا کیا سہولت فراہم کی گئی تھی نیز کیا انہیں ابتدائی ٹیسٹوں کے لئے تمام سہولت ایک ہی چھت کے نیچے میسر تھیں ؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2015)

جواب

وزیر صحت

(الف) تفصیل (Annex–A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تفصیل (Annex–A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تفصیل (Annex–B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تفصیل (Annex–C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) جناح ہسپتال، لاہور میں نومبر 2014 کے ڈینگی کے کل 75 مریض داخل ہوئے (Confirmed=4, Probable=18, Suspected=53) مریضوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کر کے فارغ کر دیا گیا۔

(و) جناح ہسپتال لاہور میں نومبر 2014 کے دوران ڈینگی کے امراض کے بچاؤ کے لیے کوئی علیحدہ گرانٹ فراہم نہیں کی گئی تھی ریگولر بجٹ سے ہی ڈینگی کے مریضوں کو تمام سہولیات فراہم کی گئی تھیں۔

(ز) جناح ہسپتال لاہور کے ڈینگی مریضوں کو Seriology confirmation test CBC تمام ادویات بشمول Dextron 40 فری فراہم کی گئی۔ ایمر جنسی کی صورت میں وینٹی لیٹر کی سہولت موجود تھی۔ یہ تمام سہولیات ڈینگی کے مریضوں کو ایک ہی چھت کے نیچے میسر تھیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

لاہور
14 مئی 2016

رائے ممتاز حسین بابر
سیکرٹری